



ابن حج سیکھنا ہوا اور بھی آسان اب گھریٹھ کر ہی حج کی کلاز میں

آسان مختصر انداز میں

حج کیسے کریں؟

پڑھتے جائیں سنتے جائیں، ڈیجیٹل کتابچہ

حج و عمرہ تفصیل سے سمجھیں

پہلی کلاس: حج و عمرہ کی روح کیا ہے؟

دوسری کلاس: حج و عمرہ کی ادائیگی کا مکمل مسنون طریقہ کیا ہے؟

تیسری کلاس: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارات کا تعارف تصاویر کے ذریعہ

✓ حج و عمرہ کرنے سے پہلے کرنے کے 7 کام، دوران عمرہ کرنے کے 7 کام

✓ سامان سفر، ضروریات سفر اور احتیاطی تدابیر سے متعلق اہم آگاہی

✓ عمل کب کرنا ہے؟ کہاں کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ سوالیہ انداز میں عمرہ سمجھانے کا

منفرد اور آسان طریقہ

✓ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں دوران قیام دن کیسے گزاریں؟ دستور العمل سنت کی روشنی میں

✓ حج و عمرہ سے متعلق یہ سب باتیں آپ پڑھ بھی سکتے ہیں اور کتاب میں دیئے گئے لنک کے

ذریعہ سے سن بھی سکتے ہیں

ڈیجیٹل کتابچہ ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے

QR کوڈ اسکین کریں



✓ حج و عمرہ سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے مسائل

مرتب: مفتی منیر احمد صاحب

حج کیسے کریں؟

اب حج سیکھنا ہوا اور بھی آسان اب گھر بیٹھ کر ہی حج کی کلاسز لیں

✓ عنوانات سے متعلق PDF / Video's ڈاؤنلوڈ بھی کر سکتے ہیں اور

بذریعہ سیلانڈز دیکھ بھی سکتے ہیں



✓ PDF ڈاؤنلوڈ کرنے کی علامت



✓ Video's ڈاؤنلوڈ کرنے کی علامت

✓ ڈاؤنلوڈ کرنے یا سننے کے لیے علامت پر ٹچ کریں



✓ صرف آڈیو کلاس مکمل سننے کے لیے ٹچ کریں

✓ مطلوبہ صفحہ پر جانے کے لیے عنوان پر ٹچ کریں

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

کتاب کا نام : حج کیسے کریں؟

مرتب : مفتی منیر احمد صاحب

واٹسپ نمبر : 0331-2607204

تاریخ طباعت : ذی قعدہ 1446ھ مئی 2025ء

ناشر : المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن

ای میل : almuneermarkaz214@gmail.com

ویب سائٹ : almuneer.pk

فیس بک : [AlMuneerOfficial](https://www.facebook.com/AlMuneerOfficial)

یوٹیوب : [AlMuneer](https://www.youtube.com/AlMuneer)

واٹس ایپ : المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن

ملنے کا پتہ:

مکتبۃ المنیر

متصل جامع مسجد الفلاح بلاک "H" شمالی ناظم آباد، کراچی

فون نمبر: 0331-2607204 / 0335-0312757



حج کورس کا خلاصہ

□ حج تہذیبی کلاسوں کی اہمیت

□ حج تفصیل سے سمجھیں

پہلی کلاس: روح حج و عمرہ _____ 6-9

دوسری کلاس: عمرہ کا مسنون طریقہ _____ 10-46

تیسری کلاس: حج کا مسنون طریقہ _____ 47-60

□ حج قدم بہ قدم (پڑھتے جائیں کرتے جائیں)

چوتھی کلاس: زیارات _____ 61

□ حج سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات _____ 63-78



حج تربیتی کلاسوں کی اہمیت

- حج زندگی میں ایک بار فرض ہے اور مشقت والا سفر ہے، بانی کعبہ حضرت ابراہیمؑ نے باقاعدہ حج کے مناسک سیکھنے کی اللہ تعالیٰ سے درخواست کی:

وَأَرَانَا مَنَاسِكَنَا وَنُتِبَ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

(البقرة: 128)

اور ہم کو ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا دے اور ہماری توبہ قبول فرمائے۔
بیشک تو اور صرف تو ہی معاف کر دینے کا خواہگار (اور) بڑی رحمت کا مالک ہے۔

- تربیتی نشستوں کے اہتمام سے یہ عظیم فریضہ بغیر کوتاہی کے کامل طریقہ سے ادا ہو سکے گا۔

- مشقت والا سفر با آسانی ہو سکے گا۔

- قبولیت اور آسانی ہی کی دعا حج و عمرہ میں سکھائی گئی ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي۔



مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT F

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

حج تفصیل سے سمجھیں

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TAL

پہلی کلاس: روح حج و عمرہ

(1) روح حج و عمرہ جاننا کیوں اور کتنا ضروری ہے؟

(2) اہم مقصد: حج و عمرہ قبول ہو جائے اور آسان ہو جائے

(3) حج و عمرہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کے دو مطالبے:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ. (بقرہ: 196)

حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا پورا ادا کرو۔

پہلا مطالبہ اخلاص: (حج و عمرہ صرف اور صرف اللہ کے لیے ہو)

□ ابن العربی فرماتے ہیں: اخلاص کا مطلب یہ ہے کہ حج و عمرہ کا سفر میلا ٹھیلیا

سمجھ کر تفریحی سفر نہ ہو، فخر نام و نمود کے لیے نہ ہو، تجارت کے لیے نہ ہو،

صرف اور صرف اللہ کے لیے ہو۔

(حکام القرآن، ابن العربی، تفسیر ماجدی: 2/371)

□ لہذا اپنی نیتوں کو درست فرمائیں۔

✓ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

✓ تعلق مع اللہ میں اضافہ

✓ حج / عمرہ کی فضیلت حاصل کرنے کی نیت ہو

✓ سیر و سیاحت، تفریح، آب و ہوا کی تبدیلی (اور حاجی صاحب کہلانے) کی

نیت نہ ہو

فضائل حج و عمرہ

- ✓ حاجی پیدا انشی بچے کی طرح
- ✓ فقر و فاقہ ختم، گناہوں کی آلودگی سے پاک صاف
- ✓ حاجی دربار خدا کا وفد
- ✓ حج مبرور افضل عمل / اس کا بدلہ جنت ہے۔
- ✓ ہر قدم پر حرم کی 700 نیکیاں
- ✓ ایک کے بدلہ 700 کا اجر
- ✓ ہر حاجی کے لیے 400 کا کوٹا
- ✓ حاجی دربار الہی میں بہترین سفارشی
- ✓ حاجی کے ساتھ مخلوق کا تلبیہ
- ✓ طواف کرنے والوں پر 60 رحمتیں / ایک جان آزاد کرنے کا ثواب
- ✓ حجر اسود کا استلام خطاؤں کو مٹاتا ہے / گواہی دیتا ہے
- ✓ عرفہ کا دن اور شیطان کی رسوائی / فرشتوں سے فخر
- ✓ ہر رمی پر کبیرہ گناہ کی معافی
- ✓ ہر بال کے بدلہ ایک نیکی / حضور ﷺ کی دعائیں
- ✓ ایک جامع حدیث

دوسرا مطالبہ اتمام: (حج و عمرہ کامل ہو، ناقص نہ ہو)

اتمام کی حقیقت

یعنی اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے، اصول، ضابطے، اعمال و آداب کا خیال رکھتے ہوئے تمام ممنوع کاموں سے بچتے ہوئے حج و عمرہ کرو۔ دورانِ حج و عمرہ ایسی بات یا کام نہ ہو جو اس عبادت کے شایانِ شان نہ ہو۔

(تفسیر کبیر، ابن کثیر، مدارک، قرطبی، ماجدی بقرۃ: 196)



□ حج و عمرہ کرنے سے پہلے کے 7 آداب

(1) ہر کام میں، ہر بات میں رجوع الی اللہ کا اہتمام کرنا

(2) مشورہ کرنا

(3) اچھے رفیق سفر کا انتخاب کرنا



(4) سفری ضروریات کا بندوبست کرنا

(5) تعلیم و تعلم کا اہتمام کرنا

(6) توبہ کا اہتمام کرنا

(7) عبادت کا مزاج بنا کر جانا

□ دوران حج کرنے نہ کرنے کے 7 کام:

(1) سفر حج میں کثرت سے تلبیہ کا اہتمام کریں

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

(2) سفر حج میں کثرت سے ذکر، دعا و مناجات کا اہتمام کریں

(3) سفر حج میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں

(4) سفر حج میں تمام اعمال سکون و وقار سے کریں، جلد بازی سے اجتناب کریں

(5) سفر حج و عمرہ میں حرمین، مقامات مقدسہ اور تمام شعائر کی تعظیم و آداب کا اہتمام

کریں

(6) سفر حج و عمرہ میں ہر عمل سنت کے مطابق کرنے کا اہتمام کریں

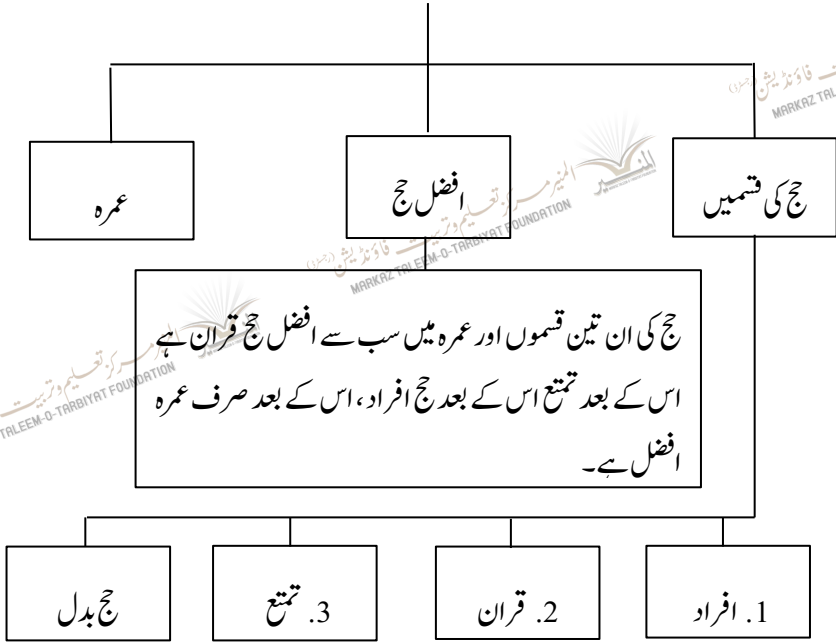
(7) سفر حج و عمرہ میں آسانی اور سہولت کے لیے ان باتوں کا خصوصی خیال رکھیں



چند اہم احتیاطی تدابیر ہیں انہیں اہتمام سے پڑھ لیں

دوسری کلاس: عمرہ کی ادائیگی کا مکمل مسنون طریقہ

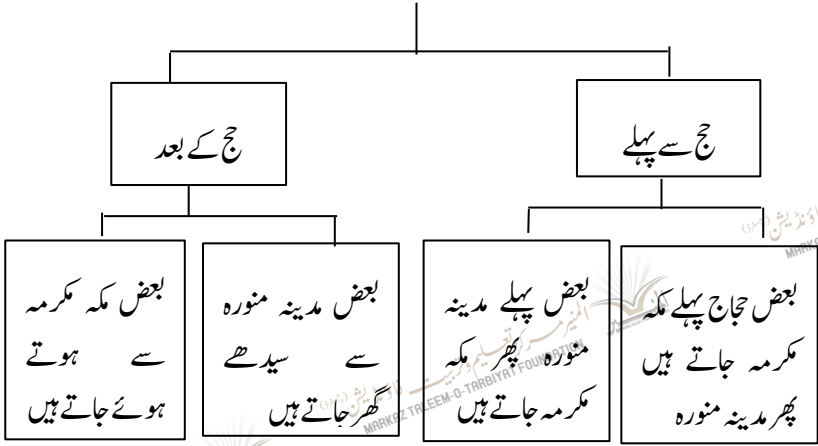
حج کی تین قسمیں



نوٹ: پاکستان سے جانے والے اکثر حجاج کرام حج تمتع ادا کرتے ہیں، لہذا اس کتابچہ کو حج تمتع کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔



سفر حج کی صورتیں



نوٹ: سفر حج کی ان مختلف صورتوں کی وجہ سے احرام باندھنے کی بھی مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔



عمرہ کسے کہتے ہیں؟

(کب) پانچ دنوں (8 تا 12 ذی الحجہ) کے علاوہ

(کہاں) دو مخصوص مقامات (بیت اللہ، صفامروہ) میں

(کیا) چار مخصوص اعمال (احرام، طواف سعی حلق قصر) کرنے کا نام عمرہ ہے
نوٹ:

- احرام اور طواف فرض ہے جبکہ سعی اور حلق / قصر واجب ہیں، اس کے علاوہ سنتیں اور مستحبات ہیں۔
- عمرہ میں اگر فرض چھوڑ دیئے تو اعادہ کرنا لازم ہو گا۔
- اگر واجبات چھوڑ دیئے تو دم لازم ہو گا۔
- اور سنتوں کا چھوڑنا برا ہے۔ البتہ ان کے ترک کرنے سے جزا لازم نہیں ہوتی۔



(1) احرام

- (1) کب کہاں باندھنا ہے؟
(2) کیسے باندھنا ہے؟
(3) احرام باندھنے کے بعد کیا کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا نہیں کر سکتے؟

(1) کب کہاں باندھنا ہے؟

احرام کا میقات سے پہلے پہلے باندھنا ضروری ہے، جبکہ گھر سے باندھنا افضل ہے۔

(2) کیسے باندھنا ہے؟ (درج ذیل امور بالترتیب انجام دیں) ویڈیو

(1) صفائی: سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں اور ناخن کتریں، زائد بال صاف کریں۔

(2) غسل / وضو: احرام کی نیت سے غسل کریں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں۔
سر اور داڑھی میں تیل لگائیں، کنگھا کریں۔

• خواتین کو احرام باندھنے کے وقت اگر شرعی عذر (ماہواری) ہو تب بھی غسل کریں یا صرف وضو کریں۔

(3) دو چادریں: مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں، ہوائی چپل پہنیں

• خواتین عام حالات میں جو لباس پہنتی ہیں وہی پہنیں۔

(4) نفل: سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔

• خواتین کو عذر ہو تو بغیر نفل پڑھے قبلہ رخ بیٹھیں ویڈیو

(5) نیت / تلبیہ / دعا: مرد اپنا سر کھولیں اور نیت کریں: **ویڈیو**

اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔

نیت کرتے ہی تین بار لبیک کہیں: **ویڈیو**

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں:

اے اللہ! میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور
دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم ﷺ نے جو جو
دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میرے حق میں قبول
کر لیجئے

(3) احرام باندھنے کے بعد کیا کیا کر سکتے ہیں اور کیا کیا نہیں کر سکتے؟



• کچھ چیزیں جائز ہیں



• اور کچھ چیزیں ممنوع ہیں



• کچھ چیزیں مکروہ ہیں

نمبر شمار	احرام باندھنے کے بعد یہ کام کرنا	جائز	مکروہ	منوع
1	ٹھنڈک یا تازگی حاصل کرنے کے لیے (میل چڑائے بغیر) غسل کرنا	✓		
2	احرام اتار کر غسل کرنا، احرام میلایا ناپاک ہو جائے تو اس کو بدلنا	✓		
3	زخم یا باتھ پاؤں کی پھٹن میں تیل لگانا بشرط یہ کہ خوشبودار نہ ہو	✓		
4	الاچھی، لونگ اور خوشبودار تمباکو کے بغیر پان کھانا	✓		
5	انگوٹھی، چشمہ، چھتری، بیلٹ مسواک استعمال کرنا، آئینہ دیکھنا	✓		
6	زخمی اعضا (سوائے سر اور چہرے کے) پر پٹی باندھنا اور بغیر خوشبو کی دوا لگانا	✓		
7	موذی جانور (سانپ، بچھو، کھٹی، مچھر، بھتل) کو مارنا	✓		
8	پراگندگی، جسم کا میل کچیل دور کرنا، کنگھی کرنا		✓	
9	بال ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو سر کھانا یا داڑھی میں خلال کرنا		✓	
10	قصداً خوشبو سوگھنا / خوشبودار ہار گلے میں ڈالنا، خوشبودار کھانا (بغیر پکا ہوا) کھانا		✓	
11	ستر کی حفاظت کے لیے احرام کی چادر سینا، گرہ لگانا، پن لگانا		✓	
12	اٹلے لیٹ کر تنگی پر پیشانی رکھنا، کپڑے یا تولیہ سے منہ پوچھنا		✓	
13	سر اور منہ کے علاوہ بدن پر بلا وجہ پٹی باندھنا		✓	
14	ناک ٹھوڑی، رخسار کو کپڑے سے چھپانا		✓	
15	ناخن تراشنا / جسم کے کسی بھی حصہ کے بال کاٹنا			✓

✓			خوشبو لگانا، (خوشبودار صابن، تیل، سرمہ، لٹو، مشروبات وغیرہ) استعمال کرنا	16
✓			مرد کا سلے ہوئے کپڑے پہننا	17
✓			سر اور چہرہ ڈھانپنا (عورت چہرے کے پردہ کے لیے میڈوالی نقاب لے)	18
✓			ایسی چپل پہننا جس سے پیر کے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے	19
✓			ازدواجی یا فحش معاملات کا ارتکاب کرنا۔	20
✓			خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا / شکار میں مدد کرنا	21

منوعات کا حکم:

نمبر شمار	حکم	تفصیل
1	گناہ + جرمانہ:	جنایت کا ارتکاب عداً کرے تو جرمانہ اور سخت گناہ ہو گا اور عمرہ مبرور نہ رہے گا۔ جنایت کی وجہ سے کفارہ اور گناہ کی وجہ سے توبہ لازم ہوگی۔
2	صرف جرمانہ:	جنایت کا ارتکاب عذر کے ساتھ قصد یا بغیر قصد کیا تو جرمانہ ہو گا گناہ نہیں ہو گا۔
3	جرمانہ کی کیفیت:	— بعض جنایت میں دم (بکر، دنبہ یا بڑے جانور کا ساتواں حصہ) واجب ہو گا۔ — بعض جنایات میں صدقہ (کبھی پونے دو کو گندم، کبھی ایک مٹھی گندم، کبھی روٹی کا صرف ایک ٹکڑا یا اس کی قیمت) واجب ہو گا — پھر بعض صورتوں میں دم یا صدقہ حتی طور سے متعین ہو گا — اور بعض صورتوں میں اختیار ہو گا۔

— دم حدود حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے جبکہ صدقہ کہیں پر بھی ادا کیا جا سکتا ہے، اگرچہ مکہ میں صدقہ دینا افضل ہے۔ تاہم یاد رہے کہ جنس کے بجائے اس کی قیمت سے صدقہ ادا کرنے کی صورت میں اسی ملک کی مالیت کے حساب سے قیمت معتبر ہوگی جس ملک میں ادا کرنے والا شخص بذات خود موجود ہو۔ چونکہ جرمانہ کی مختلف حالتوں میں مختلف صورتیں ہیں لہذا اگر ایسی غلطی ہو جائے تو معتبر مفتی حضرات سے اس کا حکم دریافت کر کے عمل کریں یا معتبر کتابوں میں دیکھ لیں۔	جرمانہ کہاں ادا کرنا ہے؟	4
---	---------------------------------	----------

احرام کے اعمال اور ان کے احکام

نمبر شمار	عمل	حکم	حوالے
1	میقات سے احرام باندھنا	واجب	معلم: 110، غنیۃ: 67
2	صفائی (بال، باخن وغیرہ)	مستحب	معلم: 111، غنیۃ: 91
3	غسل یا وضو کرنا / احرام کی نیت سے پہلے جسم پر خوشبو لگانا	سنت	معلم: 110، غنیۃ: 67
4	دو چادریں استعمال کرنا	سنت	معلم: 110، غنیۃ: 67، قاری: 90
5	دور کعت نفل پڑھنا	سنت	معلم: 110، غنیۃ: 67، قاری: 90
6	احرام کی نیت اور ایک بار تلبیہ پڑھنا	شرط ہے احرام صحیح ہونے کے لیے	معلم: 109، غنیۃ: 75-75، قاری: 89
7	تین بار تلبیہ پڑھنا، مردوں کا بلند آواز سے پڑھنا عورتوں کا آہستہ آواز پڑھنا	سنت	معلم: 110، غنیۃ: 76
8	نیت کا نماز کے فوراً بعد بیٹھ کر کرنا	مستحب	معلم: 111، قاری: 91
9	احرام کی ممنوعات سے بچنا	واجب	معلم: 110، غنیۃ: 67



سوئے حرم

- (1) گھر سے ایئر پورٹ
(2) جہاز + جدہ ایئر پورٹ
(3) ایئر پورٹ سے ہوٹل
(4) ہوٹل میں
(5) ہوٹل سے حرم

(1) گھر سے ایئر پورٹ

فلائٹ کے مقررہ وقت سے کم از کم 3 سے 4 گھنٹے پہلے ایئر پورٹ پہنچنے کی کوشش کریں
ایئر پورٹ کے مراحل: ایئر پورٹ کی عمارت میں داخلہ کے موقع پر پاسپورٹ اور
فضائی ٹکٹ ہاتھ میں رکھیں۔ سامان کی تلاشی اور جامہ تلاشی کے بعد اگر ضرورت ہو تو
سامان کا ریپنگ کریں، بورڈنگ پاس لیں اور گنج کو عملہ کے حوالہ کریں، امیگریشن پر
جائیں اور پاسپورٹ پر اسٹیپ لگوا کر آخری جامہ تلاشی دیں، انتظار گاہ میں انتظار
کریں اور اگر ضرورت ہو تو احرام کو ٹھیک کریں۔

— اگر فلائٹ جدہ کی ہے اور ابھی تک احرام نہیں باندھا تو جہاز میں سوار ہونے
سے پہلے تیاری کر کے ذکر کردہ طریقہ کے مطابق احرام باندھ لیں۔

— جنہوں نے پہلے سے احرام باندھا ہو اور واش روم کا تقاضہ ہو تو پورا احرام کھول
کر فارغ ہوں۔

(2) جہاز + جدہ ایئر پورٹ

- قطار بنا کر اپنی مقررہ باری پر جہاز میں سوار ہوں اور اپنی مخصوص نشست پر تشریف رکھیں اور اپنا دستی بیگ سیٹ کے اوپر والی جگہ پر رکھ کر ڈھکن مضبوطی سے بند کر دیں اپنی سیٹ سے زیادہ دور نہ رکھیں۔
- سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے اعلانات غور سے سنیں اور انہیں کے مطابق عمل کریں۔
- ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت جہاز کے اندر چلنے پھرنے سے اور جلد بازی سے گریز کریں۔
- دوران سفر جہاز میں کھانے پینے کا استعمال احتیاط سے کریں تاکہ احرام اور جگہ گندی نہ ہو اور جہاز کے فرش پر پانی نہ گرائیں۔
- جہاز کا ٹوائلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے اس لئے بوقت مجبوری احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- پرواز کے دوران ذکر و اذکار میں ہی مصروف رہیں، تلبیہ پڑھتے رہیں اور لغویات سے اجتناب کریں۔
- جب میقات کے آنے کا اعلان ہو اور اب تک احرام کی نیت نہ کی ہو تو اب لازمی طور پر احرام کی نیت کر لیں۔ اب احرام کی پابندیاں شروع ہو چکی ہیں لہذا احتیاط برتیں خاص طور سے خوشبو والے ٹشو، صابن اور روشن سے اجتناب کریں۔

— دوران پرواز اگر نماز کا وقت ہو جائے تو نماز کی مقررہ جگہ پر یا جہاں جگہ مل جائے وہاں کھڑے ہو کر قبلہ رخ نماز اداء کریں، سیٹ پر بیٹھے بیٹھے نماز نہیں ہوتی۔

(3) ایئر پورٹ سے ہوٹل

جہاز سے اترنے کے بعد انتظار گاہ میں انتظار کریں، ویکسین اور دوائی وغیرہ، امیگریشن کے مراحل کے بعد باہر انتظار گاہ میں آجائیں۔ موبائل سم لیں (اگر ضرورت ہو)، پاسپورٹ حوالہ کریں، بس میں سوار ہوں۔

— بس فوراً روانہ نہیں ہوتی، کافی وقت تک بس میں بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔ بس کے ایئر کنڈیشنر بہت تیز اور ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کوئی چادر یا شال رکھیں۔

— جدہ ایئر پورٹ سے مکہ کا فاصلہ 80 کلومیٹر ہے مگر رش کے سبب فاصلہ طے ہونے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں۔ (55 کلومیٹر بعد کر سچن بائی پاس، 57 کلومیٹر بعد آغاز حدود حرم، 61 کلومیٹر بعد قرآن رحل، 80 کلومیٹر بعد آغاز حدود مکہ مکرمہ)

— حدود حرم، میقات کے اندر اور مکہ مکرمہ کے چاروں جانب واقع ہے۔ اس میں صرف مسلمانوں کو داخلہ کی اجازت ہے، اس میں سبزہ اور جانور کو ستانا یا نقصان دینا منع ہے۔

— مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران بسیں راستے میں ایک اسٹاپ کرتی ہیں اور وہاں ایک ہی وقت میں کئی بسیں کھڑی ہوتی ہیں لہذا بس سے

اترنے سے پہلے اپنی بس کا نمبر / رنگ کمپنی وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں ورنہ نماز / کھانے کے وقفہ کے بعد بس میں سوار ہونے کیلئے اپنی بس ڈھونڈنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔

(4) ہوٹل میں

دوسروں کا خیال کریں: مخصوص رہائشی بلڈنگ میں ہر فرد کیلئے پہلے سے کمرے الاٹ شدہ ہوتے ہیں جن کی چابیاں پہنچنے کے بعد ان کے حوالہ کی جاتی ہیں لہذا بس سے اترنے کے بعد صبر کا مظاہرہ فرمائیں اور جلد بازی سے اجتناب کیجئے اور گروپ لیڈر، معاونین اور سرکاری اہلکاروں سے تعاون کریں۔

— کمروں کی تبدیلی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ جس بلڈنگ میں جیسا بھی کمرہ دیا جائے وہ بخوشی لے لیں البتہ بوڑھے اور بیمار افراد کیلئے ایثار سے کام لیں۔ اگر آپ کو نچلی منزل پر کمرہ ملا ہے تو آپ انہیں دے دیں تاکہ انہیں اترنے چڑھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

— گنجائش سے زیادہ افراد کمرے میں ٹہرائے جائیں تو متعلقہ ادارہ کو اطلاع کریں۔ آپس میں نہ جھگڑیں۔

— رہائش اور کھانے غرض سب چیزوں میں عمر رسیدہ افراد اور خواتین کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ اپنی پسند نا پسند کے بجائے دوسروں کی خواہش کا احترام کر کے زیادہ ثواب حاصل کریں۔

— صفائی ستھرائی: خواتین کپڑے دھونے کیلئے غسل خانے کو اندر سے بند کر کے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

— بیت الخلاء میں پتھر، ڈھیلے، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی ترکاری اور چھلکے ہرگز نہ ڈالیں۔ کوڑا دان استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں صرف ٹوائلٹ پیپر یا پانی استعمال کریں۔

— بچا ہوا کھانا مخصوص ٹوکری میں ڈالیں تاکہ ڈانٹنگ ایریا صاف رہے۔

— اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں۔ اگر صفائی والا نہ آئے تو صفائی خود کر لیں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

— نظم و ضبط: رہائش گاہ پر بھی آپ کو مختلف مسائل و مشکلات سے واسطہ پڑ سکتا ہے کسی مسئلہ کیلئے آپ عمارت میں موجود اسٹاف سے رجوع کریں اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔

— لفٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔

(5) ہوٹل سے حرم

(1) حرم جانے میں جلدی نہ کریں، آرام کا تقاضہ ہو تو آرام کر لیں کیونکہ عمرہ کرنے میں تین سے چار گھنٹے لگ سکتے ہیں۔

(2) حرم جانے کیلئے ایسے وقت کا انتخاب کریں جس میں طواف کے دوران نماز کا وقت نہ آئے۔ نیز عمر رسیدہ افراد کیلئے عشاء کے بعد کا وقت طواف کیلئے زیادہ

موزوں ہوتا ہے۔

(3) گلے کا بیگ ساتھ لے لیں اور خواتین پرس لے لیں اس میں کتاب تسبیح، ہوٹل کا وزٹنگ کارڈ اور کچھ نقدی (زیادہ رقم ساتھ نہ لیں) چپل کی تھیلی اور پانی کی بوتل رکھ لیں۔

(4) پانچ سچھ ساتھی مل کر جائیں جس میں کوئی تجربہ کار ساتھی بھی لازمی ہو۔ جب حرم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دوران سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں۔

(5) جب مسجد حرام پہنچ جائیں تو اپنے جوتے چپل کی تھیلی میں رکھ کر اپنے پاس ہی رکھیں، باہر نہ چھوڑیں اور نہ ہی کہیں اور رکھیں۔

(6) مسجد میں سنت کے مطابق اعمال و اذکار کے ساتھ داخل ہوں یعنی پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْغَفْرِ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اعتکاف کی نیت کریں اور بغیر کسی کو تکلیف دیے آگے بڑھیں۔

(7) جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں:

1. اللّٰهُ اَكْبَرُ اور لا اله الا الله تین تین مرتبہ کہیں۔

2. اللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِیْفًا وَتَعْظِیْمًا، وَتَكْرِیْمًا، وَمَهَابَةً وَزِدْ

مِنْ شَرَفِهِ وَكَرَمِهِ مِنْ حَبَّةٍ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِیْفًا وَتَكْرِیْمًا وَتَعْظِیْمًا وَزِدْ۔

3. دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعائیں

مانگیں یہ دعاؤں کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

• دوران طواف اگر آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہرگز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ گر جائے تو رش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے۔

• حرم میں فرش چکنا اور انتہائی صاف ہوتا ہے لہذا احتیاط سے چلیں۔ اور

خواتین طواف کے وقت موزے استعمال کریں جبکہ مرد حضرات نفلی طواف میں چمڑے کے موزے استعمال کریں۔ اس طرح آپ کے پاؤں میں تکلیف نہیں ہوگی۔

افضل یہ ہے کہ جوتے اتار کر طواف کیا جائے، تاہم اگر پاؤں میں زخم وغیرہ ہونے کی وجہ سے جوتے پہن کر طواف کرنے کی ضرورت ہو، اور جوتے بھی صاف ہوں۔ اس پر گندگی یا مٹی لگی ہوئی نہ ہو تو جوتے پہن کر طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

• حرم میں بھی نمازی کے آگے سے گزرنا ممنوع اور ناجائز ہے۔ لہذا وہاں بھی اس کا خیال رکھیں البتہ صرف بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کا نمازی کے سامنے گزرنا جائز ہے۔



(2) طواف

(1) کب کرنا ہے؟ (2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

چونکہ طواف خانہ کعبہ کے ارد گرد ہوتا ہے اس لیے خانہ کعبہ کا تعارف ضروری ہے۔
ویڈیو دیکھیں

(1) کب کرنا ہے؟

جب تھکاؤ اتر جائے اور طبیعت ہشاش بشاش ہو تو ایسے وقت میں طواف کے لیے جانا چاہیے۔ بہتر ہے ایسے وقت میں طواف کیا جائے کہ درمیان میں نماز کا وقت نہ آئے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟ (درج ذیل کام بالترتیب انجام دیں) ویڈیو

(1) تلبیہ موقوف + تسبیح + نیت: مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد حجر اسود کے قریب آکر تلبیہ موقوف کر دیں، طواف کی تسبیح پہن لیں، نیت کر لیں۔

(کعبہ کے سامنے جس طرف حجر اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ حجر اسود

دائیں طرف آجائے۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں)

(2) اضطباع: چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اور دایاں کندھا

کھلا رہنے دیں۔ ویڈیو

حکم: صرف طواف کے سات جگہوں میں سنت ہے۔ طواف کے علاوہ اپنا کندھا مت

کھولیں۔ نیز عورتوں کیلئے یہ حکم نہیں ہے۔

(3) استقبال: حجر اسود کے سامنے دونوں ہاتھ کانوں تک (خواتین کندھوں تک) اٹھائیں،
ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
رَسُولِ اللّٰهِ پڑھیں دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔

(4) استلام: دونوں ہاتھوں کو حجر اسود کے سامنے کریں اور ان کی پشت چہرے کی طرف
کریں اور یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ۔
کل آٹھ استلام ہیں ایک مرتبہ شروع میں اور پھر ہر چکر کے ختم پر۔
• پہلا اور آخری استلام سنت مؤکدہ ہے باقی مستحب ہیں۔

(5) 7 چکر طواف + 3 رمل: حجر اسود سے کعبۃ اللہ کے چاروں اطراف
7 چکر لگانے سے طواف مکمل ہوگا۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل یعنی اکڑ
اکڑ کر ذرا تیز تیز، قریب قریب قدم رکھتے ہوئے پہلوانوں کی طرح دونوں کندھے
ہلاتے ہوئے چلیں جو کہ سنت ہے، باقی چکروں میں اپنی عام چال چلیں۔
(رمل کا حکم عورتوں کیلئے نہیں ہے)

چند ہدایات

1. طواف کی حالت میں بے وضو، جنابت حیض و نفاس سے پاکی ضروری ہے۔
2. دوران طواف ستر کا مکمل چھپانا بھی ضروری ہے۔
3. طواف پیدل کریں، بلا عذر و ہیل چیئر کا استعمال نہ کریں۔
4. طواف سامنے دیکھ کر کریں، خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پیٹھ کرنا ناجائز ہے۔
5. بغیر ہاتھ اٹھائے توجہ اور دھیان کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ اپنی زبان میں بھی

مانگ سکتے ہیں۔ حجر اسود سے رکن یمانی تک یہ تسبیحات پڑھیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

6. رکن یمانی پر خوشبو ملی ہوئی ہوتی ہے اور رش بھی ہوتا ہے لہذا اس پر دونوں

ہاتھ یا صرف سیدھا ہاتھ پھیرنے سے پرہیز کریں۔ باقی اس کی طرف اشارہ

کرنا اور اس کو چومنا ثابت نہیں۔ رکن یمانی سے حجر اسود تک یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

7. ہر چکر میں جب حجر اسود پر پہنچیں تو حجر اسود کی طرف چہرہ کر کے استلام

کریں۔

8. دوران طواف وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا

جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے

طواف پورا کریں۔

9. طواف کے بعد اضطباع ختم کر دیں۔ یعنی سیدھا کندھا بھی ڈھانک لیں۔

(6) دعا + نماز + زمزم: طواف مکمل کرنے کے بعد ملترزم پر آکر دعا مانگنا افضل ہے لیکن

چونکہ ملترزم پر خوشبو ہوتی ہے اور نامحرم کا ہجوم بھی ہوتا ہے۔ لہذا دور کھڑے ہو کر دعا کریں۔

– دور کعت مقام ابراہیم کے پیچھے کندھے ڈھانک کر ادا کریں، بشرطیکہ وہاں

جگہ ہو اور مکروہ وقت نہ ہو (اگر جگہ نہ ہو) اور عام طور پر ایسا ہی ہوتا ہے) تو کہیں

بھی حرم شریف میں پڑھ لیں، مکروہ وقت ہو تو اس کے گزرنے کے بعد پڑھ

لیں یہ دور کعت نماز واجب ہے۔)

– اس کے بعد قبلہ رخ کھڑے ہو کر تین سانسوں میں جی بھر کر زمزم پیں اور

یہ دعا مانگیں: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.

طواف کے اعمال اور ان کے احکام

نمبر شمار	عمل	حکم	حوالے
1	نیت	شرط	معلم: 153
2	اضطباع	سنت (سنة فی کل طواف بعد السعی)	معلم: 152
3	استقبال	سنت	معلم: 155
4	استلام	پہلا اور آخری سنت مؤکدہ باقی مستحب	معلم: 155
5	طواف کے چکر	چار چکر رکن باقی واجب	معلم: 154
6	رمل	شروع کے تین چکروں میں سنت باقی میں مکروہ	معلم: 155-163
7	دعا	مستحب	معلم: 151
8	نفل	واجب	معلم: 154
9	زمزم	مستحب	معلم: 151

مرکز تعلیم و تربیت
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT F

مرکز تعلیم و تربیت
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT F

مرکز تعلیم و تربیت
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT F

مرکز تعلیم و تربیت
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT F

مرکز تعلیم و تربیت
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT F



(3) سعی

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟

(1) کب کرنی ہے؟

(1) کب کرنی ہے؟

طواف کے بعد بلا عذر سعی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے البتہ اگر عذر ہو، مثلاً تھکاوٹ ہو یا پیشاب وغیرہ کی حاجت ہو تو عذر زائل ہونے تک سعی میں تاخیر کرنے میں مضائقہ نہیں ہے۔

(2) کیا کرنا ہے، کیسے کرنا ہے؟ (درج ذیل کام بالترتیب انجام دیں) **ویڈیو**

(1) استلام: سعی کرنے کے لیے پہلے سبز ٹیوب لائٹ پر آکر حجر اسود کا استلام کریں، یہ سنت ہے۔ یہ عمرہ کا نواں استلام ہوگا۔

(2) صفا پر چڑھنا + نیت + ذکر و دعا: صفا کے مقام پر اتنا چڑھیں کہ خانہ کعبہ نظر آسکے، قبلہ رخ کھڑے ہو کر بغیر ہاتھ اٹھائیں سعی کی نیت کریں یہ سنت ہے۔ اللہ اکبر، لا اِلهَ اِلا اللہ تین بار کلمہ توحید، درود شریف ایک بار اور پھر دعا کریں۔

(3) 7 چکر + دوڑنا: صفا مروہ کے درمیان 7 چکر لگائیں، صفا سے اتر کر سکون اور وقار سے چلیں، ذکر اور دعا میں مشغول رہیں۔ مروہ پہنچ کر قبلہ رخ دعا کریں یہ ایک چکر ہو اور سر صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہوگا۔ اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں (لیکن خواتین نہیں دوڑیں)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ "پڑھیں۔

چند ہدایات

(1) سعی خود اور پیدل کریں۔

(2) سعی با وضو سنت ہے۔ دوران سعی وضو ٹوٹ جائے یا جماعت کھڑی ہو جائے تو وضو کریں یا جماعت میں شامل ہو جائیں اس کے بعد جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہی سے پوری کریں۔

(4) دعا + نفل: آخر میں مروہ پہنچ کر ذکر و دعا کریں۔ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو شکرانے کے 2 نفل مسجد میں ادا کریں، یہ مستحب ہے۔

سعی کے اعمال اور ان کے احکام

نمبر شمار	عمل	حکم	حوالے
1	استلام	سنت	معلم: 184
2	صفا پر چڑھنا اور قبلہ رو ہونا	سنت	معلم: 184
3	نیت + ذکر و دعا	سنت / مستحب	معلم: 184، کویتہ
4	سعی کے چکر	چار چکر فرض باقی تین واجب	معلم: 183
5	دوڑنا	سنت	معلم: 184
6	نفل پڑھنا	مسجد میں آکر مستحب، مروہ پر مکروہ	معلم: 185
7	صفا مروہ پر دعا کرنا	مستحب	معلم: 185



(4) حلق / قصر

- (1) کب کرنا ہے؟ (2) کہاں کرنا ہے؟ (3) کتنا اور کیسے کرنا ہے؟
(4) بال کون کاٹے؟ (5) بال کہاں ڈالیں؟ (6) بار بار عمرہ

(1) کب کرنا ہے؟

سعی کے بعد فوراً یا تاخیر سے بال کٹوائیں۔ (معلم: 193-2: 175)

سر کے بال کٹوانے سے پہلے احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوں گی۔ لہذا حسب سابق احرام کی پابندیوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ (معلم: 262، غنیہ: 279)

(2) کہاں کرنا ہے؟

حلق یا قصر حدود حرم میں کریں، حرم سے باہر کرنے پر دم ہوگا۔ (معلم: 192: 22: 175)

(3) کتنا اور کیسے کرنا ہے؟

مردوں کے لیے: ویڈیو

(1) افضل یہ ہے کہ پورے سر پر استرا پھر وائیں۔

(2) بلا کر اہت یہ بھی جائز ہے کہ فینچی یا مشین سے پورے سر کے بال چھوٹے کرائیں

بشرطیکہ کٹنے والے بال لمبائی میں کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے

زیادہ ہوں، اگر اس مقدار سے کم ہوئے تو استرا پھر وانا ضروری ہوگا۔ ویڈیو

(معلم: 192، غنیہ: 258)

(3) مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے کہ صرف چوتھائی سر کے بال کاٹ دیئے جائیں۔
اگرچہ اتنا کاٹ دینے سے بھی احرام کھل جائے گا۔ (معلم: 1891، غنیۃ: 174)

عورتوں کے لیے:

(1) افضل اور سنت یہ ہے کہ سارے سر کے بالوں سے لمبائی میں ایک پورے (انگی کی تہائی) بقدر کاٹے۔ (انوار المسالک: 530)

(2) بلا کر اہت یہ بھی جائز ہے کہ سارے سر کے کم از کم چوتھائی بالوں سے ایک پورے کے بقدر کاٹے (احتیاطاً کچھ زیادہ کاٹے، کیونکہ بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں)۔
(معلم: 190، نیۃ: 130، قاری: 229) **ویڈیو**

(4) بال کون کاٹے؟

عمرہ کے اعمال سے فارغ ہونے کے بعد خود بھی اپنے بال کاٹ سکتے ہیں، دوسرے احرام والے (جس کے اعمال مکمل ہو چکے ہوں) سے بھی کٹوائے جاسکتے ہیں۔ تاہم خواتین اگر کسی اور سے بال کٹوا رہی ہوں تو اس کا محرم ہونا ضروری ہے۔

(معلم: 253، غنیۃ: 258)

(5) بال کہاں ڈالیں؟

- (1) مرد و عورت دونوں کے لیے کٹے ہوئے بالوں کو دفنانا مستحب ہے۔
- (2) اگر دفنانے کی سہولت نہ ہو تو ایسی جگہ ڈال دیئے جائیں جہاں گندگی اور ناپاکی نہ ہو۔
- (3) عورتوں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ایسی جگہ ڈالیں جہاں کسی اجنبی کی نظر

نہ پڑے۔ (معلم: 191، غنیۃ: 173)

(6) بار بار عمرہ اور بال کاٹنے کا مسئلہ

- مردوں کے لیے: افضل اور بہتر تو یہی ہے کہ بار بار عمرہ کی صورت میں سر پر استرا پھر دیا جائے۔ اگر بال چھوٹے کرانا چاہے تو اس کی بھی اجازت ہے۔ بشرطیکہ کٹنے والے بال لمبائی میں کم از کم انگلی کے ایک پورے کے برابر یا اس سے زیادہ ہوں، اگر اس مقدار سے کم ہوئے تو استرا پھر دانا ضروری ہوگا۔

(معلم: 192، غنیۃ: 174)

- عورتوں کے لیے: بار بار عمرہ کی صورت میں بھی ہر بار کم از کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے بقدر کاٹنا ضروری ہوگا۔ لہذا اگر عورت چاہے تو ایک سفر میں ایک ہی عمرہ پر اکتفا کر سکتی ہے۔ اور بار بار عمرے کے بجائے زیادہ طواف کر سکتی ہے۔ (معلم: 221، غنیۃ: 200)



مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

عمرہ قدم بقدم

پڑھتے جائیں اور کرتے جائیں

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(1) احرام

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	احرام کی تیاری	سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، زائد بال صاف کریں۔
2	غسل	احرام کی نیت سے غسل کریں تو بہتر ہے ورنہ وضو کریں۔
3	احرام کی چادریں	مرد ایک سفید چادر باندھیں دوسری اوڑھیں، ہوائی چپل پہنیں، خواتین کتاب کے مطابق عمل کریں۔
4	نفل نماز	سر ڈھک کر دو رکعت نفل ادا کریں، خواتین کو عذر ہو تو بغیر نفل پڑھے قبلہ رخ بیٹھیں
5	مشورہ	ساری تیاری گھریا ایئر پورٹ پر کریں، باقی ہوائی جہاز میں احرام کی نیت کرنا زیادہ مناسب ہے
6	نیت	مرد اپنا سر کھولیں اور نیت کریں۔ ”اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے“
7	تلبیہ	نیت کرتے ہی تین بار لبیک کہیں۔ ”لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالْتَّعْظِيمَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ“
8	دعا	اس کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں: ”اے اللہ! میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس موقع پر سرکارِ دو عالم ﷺ نے جو دعائیں مانگیں یا بتلائی ہیں وہ بھی مانگتا ہوں وہ سب میری طرف سے قبول کر لیجئے“
9	احرام کی پابندیاں	نیت اور تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی۔

سوئے حرم

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	مکہ معظمہ کاسفر	جب حرم کی طرف یہ مبارک سفر شروع ہو جائے تو دوران سفر بکثرت تلبیہ پڑھتے رہیں۔
2	مکہ معظمہ	ذوق شوق سے تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ معظمہ میں داخل ہوں۔
3	آرام	آرام کا تقاضہ ہو تو ہوٹل میں آرام کر لیں۔
4	حرم شریف میں حاضری	جب مسجد میں داخل ہوں تو دل سے پورے پورے ادب کے ساتھ پہلے دایاں قدم رکھیں اور یہ دعا کریں: "بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ اَعْمَلِیْ دُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ اَعْتِکَافِیْ نِیَّتِ کَرِیْمِیْ اور بغیر کسی کو تکلیف دیے آگے بڑھیں۔
5	پہلی نظر	جب بیت اللہ پر نظر پڑے تو راستے سے ہٹ کر ایک طرف کھڑے ہوں اور یہ کام کریں: 1- "اللہ اکبر" اور "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" تین تین مرتبہ کہیں۔ 2- اللّٰهُمَّ زِدْہَا الْبَیْتَ تَشْرِیْفًا وَتَعْظِیْمًا وَتَکْرِیْمًا وَمَہَابَۃً وَزِدْہَا شَرَفًا وَکَرَمًا مِّنْ حَجَّہٗ اَوْ اَعْتَمَرَہٗ تَشْرِیْفًا وَتَعْظِیْمًا وَتَکْرِیْمًا۔ پڑھیں 3- دونوں ہاتھ دعا کیلئے اٹھائیں اور درود شریف پڑھ کر خوب دعا مانگیں یہ دعا کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

(2) طواف

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	اضطباع	چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اور دایاں کندھا کھلا رہنے دیں۔ طواف با وضو ضروری ہے۔
2	طواف کی نیت	اب کعبہ کے سامنے جس طرف حجرِ اسود ہے اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حجرِ اسود آپ کی داہنی طرف رہ جائے، اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے طواف کی نیت کریں: ”اے اللہ میں آپ کی رضا کے لیے عمرہ کا طواف کرتا ہوں آپ اس کو میرے لیے آسان کر دیجئے اور قبول کر لیجئے۔“
3	استقبال	پھر قبلہ رو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حجرِ اسود کے سامنے آئیں اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک اٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رخ حجرِ اسود کی طرف کریں اور کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔
4	استلام	پھر استلام کریں یا استلام کا اشارہ کریں اور یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اور دونوں ہتھیلیاں چوم لیں۔
5	طواف شروع	استلام کے بعد دائیں طرف مڑ کر طواف شروع کر دیں۔

6	ہدایت	حجر اسود سے رکن یمانی تک ذکر و دعا کرتے رہیں، تیسرا کلمہ پڑھنا زیادہ بہتر ہے، رکن یمانی اور ملتزم پر خوشبو لگی ہوئی ہوتی ہے اس لیے حالت احرام میں ان کو ہاتھ نہ لگائیں ذرا دور ہی رہیں ورنہ دم وغیرہ کا خطرہ ہے۔
7	تاکید	حجر اسود کے استلام یا اشارہ کے سوا دوران طواف خانہ کعبہ کی طرف سینہ یا پشت کرنا جائز نہیں۔
8	رمل	اور اکڑا کر، شانے ہلاتے ہوئے، قریب قریب قدم رکھ کر، قدرے تیزی سے چلیں اور صرف پہلے تین چکروں میں اس طرح چلیں، باقی چکروں میں حسب معمول چلیں گے۔
9	رکن یمانی	جب رکن یمانی پر پہنچیں تو حجر اسود تک کوئی بھی دعا کریں۔ لیکن ”رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا“ پڑھنا مسنون ہے۔ حالت احرام میں رکن یمانی کو نہ چھوئیں کیونکہ اس پر خوشبو ملی ہوئی ہوتی ہے۔
10	استلام یا اشارہ	اگر با آسانی ممکن ہو تو حجر اسود کا استلام کریں۔ بشرطیکہ اس پر خوشبو نہ لگی ہو۔ ورنہ اشارہ کریں۔
11	طواف ختم	سات چکر پورے ہونے پر آٹھویں بار حجر اسود کا استلام یا اشارہ کر کے طواف ختم کریں۔
12	اضطباع موقوف	اب دونوں کاندھیں ڈھک لیں۔

13	دعا	عام طور پر ملتزم پر خوشبو بھی ملی ہوتی ہے اور ہجوم بھی لہذا ملتزم پر آنے کے بجائے جہاں سہولت ہو وہاں خوب گڑ گڑا کر دعا کریں۔
14	دور کعت نفل	مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کی جگہ نہیں ہوتی، لہذا جہاں جگہ میسر ہو وہاں بغیر سر ڈھکے دور کعت واجب طواف ادا کریں اور دعا کریں۔
15	زم زم پینا	زم زم پینیں اور دعا کریں: ”اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء مانگتا ہوں۔“

(2) سعی

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	نواں استلام	سعی کرنے کیلئے حجر اسود کا استلام یا اشارہ کریں اور صفا کی طرف جائیں۔ سعی با وضو سنت ہے۔
2	صفا سے سعی کا آغاز	صفا پر سعی کی نیت کریں: ”اے اللہ! میں آپ کی رضا کیلئے صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتا ہوں اس کو میرے لیے آسان کر دیجیے اور قبول کر لیجئے۔ حمد و ثناء کے بعد دعا کریں۔
3	مروہ کی طرف رواگی	صفا سے اتر کر مروہ کی طرف چلیں، جب سبز لائٹ کے قریب پہنچیں تو مرد دوڑیں اور خواتین نہ دوڑیں اور یہ دعا کریں: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ
4	مروہ پہنچ کر	مروہ پہنچ کر قبلہ رخ دعا کریں۔ یہ ایک چکر ہو ادوسرا صفا پر اور تیسرا چکر مروہ پر مکمل ہو گا۔
5	سعی کا اختتام	اس طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا، ہر چکر میں مرد حضرات سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں گے لیکن خواتین نہیں دوڑیں گی۔
6	نفل شکرانہ	اگر مکر وہ وقت نہ ہو تو شکرانہ کے دو نفل حرم میں ادا کریں۔ یہ مستحب ہے۔

(3) حلق / قصر

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	حلق یا قصر	سعی کے بعد حدود حرم میں مرد سارے سر کے بال منڈوائیں اور خواتین سارے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کتریں اور یہ یقین حاصل کریں کہ کم از کم چوتھائی سر کے بال کتر چکے ہیں، مروہ پر جو لوگ قینچی لیے کھڑے رہتے ہیں ان سے سر کے چند بال کتر وانا حنفی محرم کیلئے کافی نہیں۔ لہذا اس سے پرہیز کریں ورنہ دم واجب ہونے کا قوی خطرہ ہے۔
2	عمرہ مکمل	حلق یا قصر کے بعد عمرہ مکمل ہو گیا، احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب کپڑے پہنیں اور گھر بار کی طرح رہیں۔ دل و جان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ اس نے عمرہ کی سعادت بخشی اور باقی لمحات زندگی کی قدر کریں اور ان کو اپنے رب کی مرضیات کے مطابق بسر کرنے کی کوشش کریں۔

مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران کے کام

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	حرم کا اہتمام	حرم کی نماز ہر گز نہ چھوڑیں، اس کے علاوہ بھی زیادہ سے زیادہ وقت حرم میں گزاریں اور اعمال (طواف، ذکر، تلاوت، نوافل) میں مشغول رہیں، دنیاوی باتوں موبائل سے پرہیز کریں حرم شریف میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔
2	اہتمام سنت	نفل نمازوں کا خوب اہتمام کریں، جیسے: (1) تحیۃ الوضو (2) تحیۃ المسجد (3) قیام لیل یا تہجد (4) فجر کی نماز کے بعد کے معمولات (5) اشراق کی نماز (6) چاشت کی نماز (7) صلوۃ التبیح (8) سنن زوال (9) ادائین کی نماز (10) صلوۃ التوبہ (11) قضا نمازیں نفل طواف کثرت سے کریں، نفلی عمرہ بھی کرتے رہیں۔ جب تھک جائیں تو خوب کثرت سے بیت اللہ کو دیکھتے رہیں۔ موقع ملے تو حطیم میں جا بیٹھیں۔ قیام مکہ کے دوران ہو سکے تو ایک قرآن پاک کم از کم ضرور ختم کریں۔ مناجات مقبول کی عربی یا اردو کی ایک ایک منزل روزانہ پڑھیں۔ صدقہ خیرات کرتے رہیں اور ایک دوسرے کی خدمت بجالاتے رہیں اور دوسروں سے جو تکلیف پہنچے اسے برداشت کرتے رہیں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب رہیں۔

3	زمرم، زیارات کا اہتمام	خوب زمرم پییں۔ اگر مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے بآسانی موقع ملے اور ہمت و طاقت بھی ہو تو زیارات پر جانا اچھا ہے۔ ان مقامات پر اللہ کی رحمت سے قبولیت دعاء کی بھی امید ہے لیکن زیارات پر جانا ضروری ہر گز نہیں۔
4	تنقید، بلا ضرورت بازاروں میں گھومنے سے پرہیز کریں	مکہ کے لوگوں کی برائی نہ کریں ان کی خوبیوں کو مد نظر رکھیں۔ بلا ضرورت بازار میں نہ گھومیں، اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں ضرورت کے تحت جانا پڑ جائے تو جلد واپس آنے کی فکر کریں۔

سوئے مدینہ منورہ



نمبر شمار	کام	تفصیل
1	نیت سفر مدینہ	جب مدینہ منورہ کا سفر شروع کریں تو اس طرح نیت کریں: اے اللہ میں سرکار دو عالم سلام کے مزار مبارک کی زیارت کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتا ہوں، اے اللہ! اسے قبول فرما لیجیے۔
2	اہتمام سنت	سفر مدینہ میں سنتوں پر عمل کرنے کا خاص خیال رکھیں۔
3	درود شریف	اس سفر میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔
4	مدینہ میں	مدینہ طیبہ کی آبادی نظر آنے پر شوق دید زیادہ کریں اور درود و سلام خوب پڑھتے ہوئے عاجزی سے داخل ہوں۔
5	مسجد نبوی ﷺ	قیام گاہ پر سامان رکھ کر غسل کریں ورنہ وضو کریں، اچھا لباس پہنیں، خوشبو لگائیں اور ادب و احترام سے درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی ﷺ کی طرف چلیں۔
6	باب جبرئیلؑ	باب جبرئیل یا باب السلام ورنہ کسی بھی دروازے سے داخل ہوں اور یہ پڑھیں: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

7	دایاں قدم ونیت اعتکاف	ادب سے دایاں قدم رکھیں اور نفلی اعتکاف کی نیت کر لیں تو اچھا ہے۔
8	نفل نماز	اگر مکہ وہ وقت نہ ہو تو ریاض الجنۃ میں محراب النبی ﷺ کے پاس ورنہ کسی بھی جگہ دو رکعت تحیتہ المسجد پڑھیں اور پھر دل و جان سے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں، دعا کریں اور توبہ کریں۔
9	روضہ مبارک پر حاضری	اب انتہائی خشوع و خضوع، ادب و احترام کے ساتھ روضہ اقدس کی طرف چلیں اور جالیوں کے سامنے پہلے سوراخ کے آگے تین چار ہاتھ کے فاصلے سے کھڑے ہو جائیں اور نظریں جھکا لیں۔
10	دروود و سلام	اور درمیانی آواز سے اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصلوة والسلام عليك يا نبي الله الصلوة والسلام عليك يا حبيب الله
11	دعا	اس کے بعد حضور م ﷺ سے شفاعت کی درخواست کریں اور 3 بار کہیں : اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللہ تعالیٰ سے آپ ﷺ کے وسیلہ (اپنے تعلق کا واسطہ دے کر) دعا کریں جس میں حسن خاتمہ، اللہ تعالیٰ کی رضا اور مغفرت بطور خاص مانگیں۔

12	دوسروں کا سلام	دوسروں کا سلام اس کے بعد جس عزیز یا دوست کا سلام کہنا ہو اس طرح عرض کریں: الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کی جگہ اس عزیز کا نام مع ولدیت ادا کریں۔
13	حضرت صدیق اکبر پر سلام	اس کے بعد دائیں طرف جالیوں میں دوسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ خَيْرًا
14	حضرت عمر فاروق پر سلام	اس کے بعد پھر ذرا دائیں طرف ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام عرض کریں: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ الْفَارُوقِ جَزَاكَ اللَّهُ عَنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ خَيْرًا
15	دونوں کی خدمت میں	اس کے بعد اگر موقع ہو تو ذرا بائیں طرف بڑھ کر دونوں حضرات خلفاء کے بیچ میں کہیں: السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيرَي رَسُولِ اللَّهِ جَزَاكُمَا اللَّهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ
16	حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں	اس کے بعد اگر بسہولت موقع میسر آجائے تو پھر بائیں طرف بڑھ کر پہلے سوراخ کے سامنے آجائیں، اور ذوق و شوق سے حضور مایتم کی خدمت میں درود و سلام پیش کریں، جس کے الفاظ اوپر لکھے گئے ہیں اور پھر اپنے لیے، اہل و عیال اور والدین وغیرہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

	اس کے بعد مسجد نبوی میں ایسی جگہ چلے جائیں کہ قبلہ رو ہونے میں روضہ اقدس کی طرف پیٹھ نہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے خوب رورو کر دعا کریں۔	دعا	17
	(1) معمولات مکہ مکرمہ کا اہتمام کریں (2) تلاوت، گناہوں سے بچنے، دعا کا اہتمام کریں (3) سنتوں کا خصوصی اہتمام کریں (4) محبت میں اضافہ کے لیے سیرت کی کتابوں کا مطالعہ کریں (5) مسجد نبوی کی حاضری، چالیس نمازیں، آداب کا اہتمام کریں (6) حسب موقع ریاض الجنۃ میں عبادت اور روضہ اقدس پر حاضری (7) اہل مدینہ سے حسن سلوک کریں (8) مدینہ کی حاضری، تکلیف پر صبر و دعا کریں (9) کبھی کبھی جنت البقیع میں حاضری، ایصال ثواب، دعائے مغفرت اور ان کے وسیلہ سے اپنے لیے دعا مانگیں (10) ہفتے کے دن ورنہ جب موقع ملے مسجد قبا میں دور کعت نفل ادا کریں (11) زیارات مدینہ کا اہتمام کریں	مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کرنے کے کام	18
	جب مدینہ منورہ سے واپسی ہو تو طریقہ بالا کے مطابق روضہ اقدس پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں، اس جدائی پر آنسو بہائیں اور دعا کریں اور دوبارہ حاضری کی حسرت کے ساتھ واپس ہوں۔	مدینہ سے واپسی	19

تیسری کلاس: حج کی ادائیگی کا مکمل مسنون طریقہ



حج کسے کہتے ہیں؟

(ب) پانچ دنوں (8 تا 12 ذی الحجہ) میں

(کہاں) پانچ مقامات پر

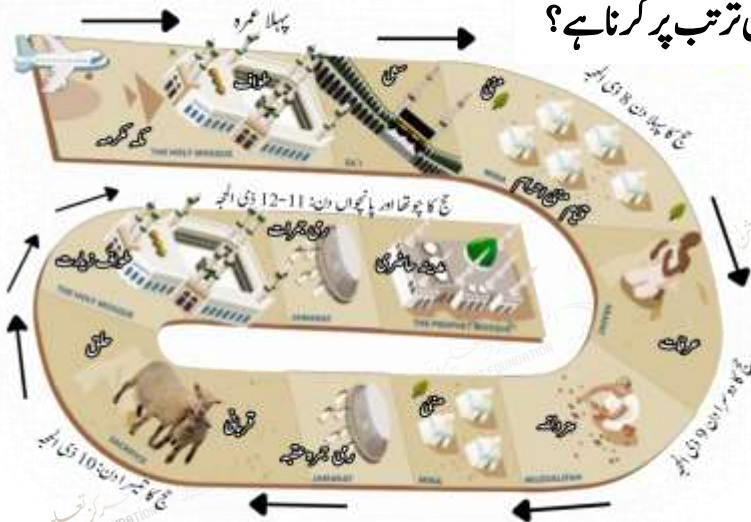
(کیا اور کیسے کرنا ہے) سات عبادتوں کو ادا کرنے کا نام حج ہے

حج کے پانچ مقامات: (1) بیت اللہ (2) صفا و مروہ (3) منیٰ (4) مزدلفہ (5) عرفات

حج کی سات عبادات: (1) احرام (2) طواف (3) سعی (4) وقوف (5) رمی

(6) قربانی (7) حلق / قصر

کس ترتیب پر کرنا ہے؟



حج کے اعمال اور ان کے احکام

نمبر شمار	رکن	حکم	چھوڑنے کی صورت میں حکم
1	احرام	فرض	اگر فرض چھوڑ دیئے تو اعادہ کرنا لازم ہو گا۔
2	وقوف عرفہ	فرض	ایضاً
3	طواف زیارت	فرض	ایضاً
4	وقوف مزدلفہ	واجب	اگر واجبات چھوڑ دیئے تو دم لازم ہو گا۔
5	رمی	واجب	ایضاً
6	قربانی	واجب	ایضاً
7	حلق / قصر	واجب	ایضاً
8	سعی	واجب	ایضاً
9	طواف وداع	واجب	ایضاً
10	ان کے علاوہ باقی اعمال	سنتیں / مستحبات	سنتوں کو چھوڑنا برا ہے۔ البتہ ان کے ترک کرنے سے جزا لازم نہیں ہوتی۔



مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

حج تمتع قدم بقدم

پڑھتے جائیں، کرتے جائیں

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION



8 ذی الحجہ (حج کا پہلا دن منیٰ میں) ویڈیو

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	حج کی تیاری	8 ذی الحجہ کی رات / صبح کو منیٰ جانے کے لیے ضروریات منیٰ کے مطابق اپنا بیگ ایک دن پہلے سے تیار کر لیں۔ (باقی سامان مکہ میں ہی چھوڑ دیں)
2	احرام کی تیاری	مقررہ وقت سے 2 سے 3 گھنٹے پہلے ہی احرام کی تیاری کر لیں یعنی سر کے بال سنواریں، خط بنوائیں، مونچھیں کتریں، ناخن کاٹیں، زائد بال صاف کریں اور غسل / وضو کریں۔ (اس کے بعد اگر آرام کا تقاضہ ہو تو سو جائیں، روانگی کے وقت آپ کو جگادیا جائے گا) حج قرآن اور حج افراد والے پہلے سے احرام میں ہیں، ان کے لیے تیاری کی ضرورت نہیں۔
3	احرام کی چادریں	مرد: ایک سفید چادر باندھیں، دوسری اوڑھیں اور ہوائی چپل پہنیں۔ خواتین: عام حالت میں جو لباس پہنتی ہیں وہی پہنیں۔
4	نفل نماز	اگر مکروہ وقت نہ ہو تو احرام کی نیت سے دو رکعت نفل سر ڈھک کر ادا کریں۔ خواتین بھی یہ نفل پڑھیں بشرطیکہ پاک ہوں۔
5	نیت اور تلبیہ	حج تمتع والے اپنا سر کھول کر اس طرح نیت کریں: اے اللہ! میں حج کی نیت کرتا / کرتی ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرمادیجیے اور قبول فرمالیجیے، آمین۔ پھر فوراً تلبیہ کہیں اور دعا کریں۔
6	احرام کی پابندیاں	احرام کی پابندیاں شروع ہو گئیں، ان کی تفصیل تازہ کریں۔

7	حج کی سعی	حج قرآن کرنے والے حجاج طواف قدوم یا نفلی طواف کے بعد حج کی سعی کر لیں۔ حج تمتع اور حج افراد کرنے والوں کے لیے افضل یہ ہے کہ طواف زیارت کے بعد سعی کریں۔ تاہم اگر وہ پہلے کرنا چاہے تو بھی جائز ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ حج کا احرام باندھنے کے بعد نفلی طواف کر کے حج کی سعی کر لیں۔
8	کب جانا ہے؟	طلوع آفتاب کے بعد منی روانہ ہوں اور راستہ بھر زیادہ سے زیادہ تلبیہ اور دیگر تسبیحات پڑھیں۔ معلم کے انتظامات کی وجہ سے اس ترتیب میں رد و بدل ہو جائے تو کوئی مسئلہ نہیں۔ منی جانے کے دو طریقے ہیں: (1) معلم کی بس (2) پیدل۔ پیدل کا ثواب زیادہ ہے مگر صحت کا خیال رکھیں، بھاری سامان نہ لے جائیں۔
9	منی میں کیا کرنا ہے؟	منی میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذوی الحجہ کی فجر کی نماز ادا کریں، ذکر و عبادت اور تلبیہ میں مشغول رہیں۔
10	منی میں کب تک رہنا ہے؟	9 ذی الحجہ کو نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک منی میں رہیں



ویڈیو

9 ذی الحجہ (حج کا دوسرا دن ”وقوف“ (1) عرفات) ویڈیو

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	نماز فجر منیٰ میں ادا کریں، تکبیر تشریق کہیں اور تیاری کر کے زوال ہونے پر عرفات پہنچ جائیں۔ معلم کے انتظامات کے تحت اس میں رد و بدل ہو سکتا ہے۔ یاد رہے! تکبیر تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد پڑھنی ہے۔
2	کیا کرنا ہے؟	(1) غسل (2) وقوف عرفہ
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) غسل کریں ورنہ وضو کریں اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو جائیں اور کچھ دیر آرام کریں۔ (2) زوال کے بعد ظہر اور عصر کی نماز اپنے اپنے اوقات میں اذان و اقامت کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔ اور وقوف عرفہ شروع کریں اور شام تک تلبیہ، توبہ و استغفار، چوتھا کلمہ پڑھنے اور الحاح و زاری میں گزاریں اور وقوف عرفہ کھڑے ہو کر کرنا افضل ہے اور بیٹھ کر بھی جائز ہے۔ ● جبل رحمت پر چڑھنا یوم عرفات کا کوئی رکن نہیں، زخمی ہونے کی صورت میں حج متاثر ہو سکتا ہے، راستہ بھٹکنے کا بھی خطرہ ہے۔ ● مسجد نمرہ جانا حج کے لیے ضروری نہیں۔ رش اور شدید گرمی کی وجہ سے اپنے خیموں میں ہی نماز ظہر اور عصر اپنے اپنے وقت میں ادا کریں۔

4	کب تک رہنا ہے؟	نویں کے غروب آفتاب تک عرفات میں رہنا ضروری ہے۔ جب عرفات میں سورج ڈوب جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر ذکر و تلبیہ پڑھتے ہوئے مزدلفہ روانہ ہو جائیں، یاد رہے سورج ڈوبنے سے پہلے عرفات سے نکلنا جائز نہیں ورنہ دم واجب ہو گا۔ اگر معلم مغرب سے قبل نکلنے کے لیے کہے تو اس کو منع کر دے۔
5	مزدلفہ کب جانا ہے؟	غروب آفتاب کے بعد <u>ویڈیو</u>
6	کیا کرنا ہے؟	(1) مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع (2) کنکریاں چننا (3) وقوف مزدلفہ
7	کیسے کرنا ہے؟	(1) مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر عشاء کے وقت میں ایک اذان اور اقامت کے ساتھ ادا کریں۔ پہلے مغرب کی نماز باجماعت ادا کریں پھر تکبیرات تشریق اور تلبیہ کہیں، اس کے فوراً بعد عشاء کی نماز باجماعت ادا کریں۔ اس کے بعد مغرب کی دو سنت پھر عشاء کی دو سنت اور وتر پڑھیں۔ یہ بڑی مبارک رات ہے اس میں ذکر، تلاوت، درود شریف پڑھیں تلبیہ کہیں اور خوب دعا کریں، اور کچھ دیر آرام بھی کریں۔ (2) بڑے چنے کے برابر ستر کنکریاں فی آدمی چُنیں۔ (3) صبح صادق ہونے پر اذان دے کر، سنت پڑھ کر فجر کی نماز باجماعت ادا کریں اور وقوف مزدلفہ کریں۔
8	کب تک رہنا ہے؟	طلوع آفتاب سے ذرا پہلے تک

10 ذی الحجہ (حج کا تیسرا دن ”جمرات کی رمی“) ویڈیو

- 10 ذی الحجہ کا دن مصروف ترین دن ہوتا ہے، حجاج پر عید کی نماز معاف ہوتی ہے۔
- مزدلفہ سے منیٰ روانگی عموماً پیدل کی جاتی ہے، جو حجاج ٹرین کا ٹکٹ رکھتے ہیں وہ جمرات اسٹیشن پر اتر سکتے ہیں۔
- پیدل جانے والے حجاج ہجوم کے کنارے پر چلیں تاکہ کسی بد نظمی کی صورت میں ہجوم سے علیحدہ ہو سکیں۔

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	سورج نکلنے سے ذرا پہلے منیٰ روانہ ہو جائے۔
2	کیا کرنا ہے؟	(1) جمرہ عقبہ کی رمی (2) قربانی (3) حلق / قصر (4) طواف زیارت (5) حج کی سعی (6) رات منیٰ میں قیام۔ نوٹ: طواف زیارت، سعی اور قربانی کا وقت 10 ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب تک ہے۔
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ پر 7 کنکریاں الگ الگ ماریں۔ (جان کا خطرہ ہو تو شام کو زیارات میں کنکریاں مارنا مناسب ہے) جمرہ عقبہ کو کنکری مارتے ہی تلبیہ بند کر دیں اور دعا کے لیے نہ ٹھہریں۔ • کنکری کا جمرہ کے گرد بنے پیالے میں گرنا ضروری ہے اگر کنکری باہر گری تو دوبارہ مارنا ضروری ہو گا • ایک ایک کر کے صرف سات کنکریاں ماریں، ایک ساتھ مارنے کی صورت میں ایک شمار کی جائے گی۔ • جمرہ پر کنکریوں کے علاوہ کوئی اور چیز مارنے یا غیر ضروری جملے کہنے سے گریز کریں۔

(2) اس کے بعد قربانی کریں۔ (قربانی کے تین دن 10، 11، 12، ذی الحجہ مقررہ ہیں۔ دن یارات میں جب چاہیں قربانی کریں)
نوٹ: (1) یہ دم شکر حج قرآن اور تمتع والوں کے لیے واجب ہے اور حج افراد والوں کے لیے مستحب ہے۔

(2) اس قربانی کی شرائط بقرہ عید والی ہے، البتہ یہ قربانی حدود حرم میں کرنا ضروری ہے۔ نیز مالدار ہونے کی وجہ سے جو قربانی لازم ہوتی ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔

(3) قربانی سے فارغ ہو کر مرد اپنا سر منڈوائیں۔ خواتین انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ پوری چوٹی کے اتنے بال کاٹ دیں کہ اس میں کم از کم چوتھائی سر کے بال کٹنے کا یقین ہو جائے۔

(4) طواف زیارت کریں، اس کا وقت 10 سے 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے، دن میں یارات میں جب چاہیں کریں، عموماً 11 ذی الحجہ کو آسانی رہتی ہے۔ اور طواف باضو ضروری ہے۔ اگر طواف قدوم یا نفلی طواف کے بعد سعی کر چکے ہوں تو اس طواف میں رمل نہیں ہو گا اور اگر احرام کھول کر سلے ہوئے کپڑے پہن لیے ہوں تو واضطباع بھی نہیں ہو گا۔

(5) اس کے بعد سعی کریں، باضو کرنا سنت ہے۔

(6) سعی سے فارغ ہو کر منی آجائیں اور رات منی ہی میں بسر کریں۔

11 ذی الحجہ (حج کا چوتھا دن ”جمرات کی رمی“)

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	زوال کے بعد
2	کیا کرنا ہے؟	(1) تینوں جمرات پر 7، 7 کنکریاں مارنی ہیں (2) رات منی میں قیام
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) جمرہ اولیٰ پر 7 کنکریاں مار کر ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ جمرہ وسطیٰ پر 7 کنکریاں ماریں اور قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ جمرہ عقبہ پر 7 کنکریاں ماریں اور رمی کے بعد بغیر دعا کیے اپنی جگہ واپس آجائیں۔ (2) رات منی میں اپنی قیام گاہ میں آکر تلاوت، ذکر اللہ، توبہ و استغفار اور دعائیں مشغول رہیں اور گناہوں سے دور رہیں۔

12 ذی الحجہ (حج کا پانچواں دن 'جمرات کی رمی')

نمبر شمار	کام	تفصیل
1	کب جانا ہے؟	زوال کے بعد
2	کیا کرنا ہے؟	(1) تینوں جمرات پر 7، کنکریاں مارنی ہیں (2) رات منی میں قیام
3	کیسے کرنا ہے؟	(1) حجرہ اولیٰ پر 7 کنکریاں مار کر ذرا سا آگے بڑھ کر قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ حجرہ وسطیٰ پر 7 کنکریاں ماریں اور قبلہ رو ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حمد و ثنا کر کے جو چاہے دعا کریں، کوئی خاص دعا ضروری نہیں ہے۔ حجرہ عقبہ پر 7 کنکریاں ماریں اور رمی کے بعد بغیر دعا کیے اپنی جگہ واپس آجائیں۔ (2) رات منی میں اپنی قیام گاہ میں آکر تلاوت، ذکر اللہ، توبہ و استغفار اور دعائیں مشغول رہیں اور گناہوں سے دور رہیں۔

13 ذی الحجہ (حج کا چھٹا دن ”حجرات کی رمی“)

- 12 ذی الحجہ کی رمی کے بعد اختیار ہے، منیٰ میں مزید قیام کریں یا مکہ مکرمہ آجائیں۔ البتہ اگر 13 ذی الحجہ کی رمی کر لیں تو بہت ثواب ہے، نہیں کریں تو کوئی گرفت نہیں۔

- اگر 12 ذی الحجہ منیٰ میں غروب آفتاب ہو گیا تو منیٰ سے نکلنا مکروہ ہو گا اور اگر 13

ذی الحجہ کی صبح صادق منیٰ میں ہو گئی تو رمی نہ کرنے پر دم واجب ہو گا۔

- 13 ذی الحجہ کی رمی کا وقت اور طریقہ 11-12 ذی الحجہ کی رمی کی طرح ہے۔

نوٹ: حج کے بعد جب مکہ مکرمہ سے وطن واپسی کا ارادہ ہو تو طواف وداع واجب ہے۔ اس کی ادائیگی نہ کرنے پر دم واجب ہو گا۔

طواف زیارت کے بعد کوئی بھی نفلی طواف، طواف وداع میں شمار ہو گا۔

طواف وداع میں رمل نہیں ہوتا اور طواف کے بعد سعی بھی نہیں ہوتی۔

طواف وداع کے بعد مزید نفلی طواف کر سکتے ہیں۔

حج افراد



افعال حج افراد		
1	احرام حج	شرط
2	طواف قدوم	سنت
3	منی جانا	سنت
4	وقوف عرفہ	رکن
5	وقوف مزدلفہ	واجب
6	رمی جمرہ عقبہ	واجب
7	قربانی	اختیاری
8	سرمنڈوانا	واجب
9	طواف زیارت	رکن
10	سعی	واجب
11	رمی جمار	واجب
12	طواف وداع	واجب

حج قرآن



افعال حج قرآن		
1	احرام حج و عمرہ	شرط
2	طواف عمرہ مع رمل اور اضطباع	رکن
3	سعی عمرہ	واجب
4	طواف قدوم مع رمل	سنت
5	سعی	واجب
6	منی جانا	سنت
7	وقوف عرفہ	رکن
8	وقوف مزدلفہ	واجب
9	رمی جمرہ عقبہ	واجب
10	قربانی	واجب
11	سرمنڈوانا	واجب
12	طواف زیارت	رکن
13		
14	رمی جمار	واجب
15	طواف وداع	واجب

حج تمتع



افعال حج تمتع		
1	احرام عمرہ	شرط
2	طواف عمرہ مع رمل اور اضطباع	رکن
3	سعی عمرہ	واجب
4	سرمنڈوانا	واجب
5	آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھنا	شرط
6	منی جانا	سنت
7	وقوف عرفہ	رکن
8	وقوف مزدلفہ	واجب
9	رمی جمرہ عقبہ	واجب
10	قربانی	واجب
11	سرمنڈوانا	واجب
12	طواف زیارت	رکن
13	سعی	واجب
14	رمی جمار	واجب
15	طواف وداع	واجب

حج بدل

فرض حج بدل

کسی پر حج فرض ہوا اس نے غفلت کی وجہ سے نہیں کیا، پھر وصیت کر کے رقم چھوڑ کر گیا تو اس کی طرف سے اس رقم سے حج بدل کے لیے جانا، اس حج کے لیے یہ شرائط ہیں: (1) حج فرض ہو (2) وصیت کی ہو (3) کل یا اکثر رقم چھوڑی ہو

اس کے چند مخصوص احکام ہیں:

- (1) جو شخص حج بدل کے لیے جائے گا، اس کے لیے ضروری ہے کہ اس نے اپنا حج کیا ہو، ورنہ حج بدل مکروہ ہو جائے گا۔
- (2) اس حج میں حج افراد کا احرام باندھنا چاہیے۔

نفلی حج بدل

کسی پر حج فرض نہیں تھا، یا حج فرض تھا لیکن اس نے وصیت نہیں کی تھی، اب اس کے متعلقین یا اس کی اولاد یہ چاہتی ہے کہ ہم اپنے والدین کو زندگی میں حج نہ کرا سکے، اب ان کی جگہ کسی اور کو حج کروا کے ان کو ثواب پہنچانا چاہتے ہیں، اس میں میت کی طرف سے پیسہ خرچ نہیں ہوتا، کسی اور کی رقم استعمال ہوتی ہے، اس لیے اس میں کوئی خاص شرط نہیں ہے، جس نے حج نہیں کیا وہ بھی جاسکتا ہے، اس میں تمتع اور قرآن بھی کیا جاسکتا ہے۔ درحقیقت یہ ایک عام ”نفلی حج“ ہو گا۔



چوتھی کلاس: زیارات



(1) مکہ کے تاریخی مقامات

- (1) جبل نور اور غار حرا
- (2) جبل ثور
- (3) جامع مسجد عائشہ (رضی اللہ عنہا) میقات تنعیم
- (4) مسجد بیعہ (جمرات)
- (5) جامع مسجد عائشہ الراجی
- (6) غلاف کعبہ کی نمائش
- (7) کلاک ٹاور میوزیم
- (8) مولد النبی ﷺ
- (9) جبل ابی قیس



(3) مدینہ کی تاریخی مقامات

- (1) مسجد نبوی
- (2) مسجد قباء
- (3) قبا ابو نیو
- (4) مسجد قبلتین
- (5) مسجد اجابہ
- (6) مسجد غمامہ
- (7) مسجد ابو بکر صدیق
- (8) مسجد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
- (9) مسجد علی بن ابی طالب
- (10) بقیع قبرستان
- (11) جبل احد
- (12) جبل رماۃ
- (13) شہدائے احد کا قبرستان
- (14) سقیفہ بنو ساعدہ
- (15) قرآن کی پرمننگ کے لیے ملک فہد کمپلیکس
- (16) مدینہ میوزیم (مجاز ترین اسٹیشن میوزیم)
- (17) دار المدینہ تہذیبی و ثقافتی میوزیم
- (18) بیڑ غرس



حج و عمرہ سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے مسائل

65 احرام سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات

68 حالت احرام میں کن جگہوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے؟

70 طواف کی غلطیاں

74 سعی کی غلطیاں

76 حلق / قصر کی غلطیاں

77 عمرہ سے متعلق پوچھے جانے والے مسائل

79 حج و عمرہ اور حیض و نفاس والی عورتیں

احرام سے متعلق کثرت سے پوچھے جانے والے سوالات

احرام کہاں سے باندھیں؟

احرام باندھنے کے اعتبار سے ساری دنیا تین حصوں میں منقسم ہے۔ (معلم: 102، غنیہ: 50)

پہلا حصہ	حَرَم	جس کے اندر مکہ مکرمہ اور عزیزہ بھی آتے ہیں۔
دوسرا حصہ	حِلّ	جس کے اندر تنعیم (6 کلو میٹر)، حدیبیہ (22 کلو میٹر)، جعرانہ (24 کلو میٹر)، جدہ (90 کلو میٹر) آتے ہیں۔
تیسرا حصہ	میقات سے باہر	جس کے اندر (حرم اور حل کے علاوہ) مدینہ، طائف، ریاض، پاکستان اور پوری دنیا آتی ہے۔

ان میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ احکام ہیں:

حاجی	حج کا احرام	عمرہ کا احرام	بلا احرام مکہ آنا	تمتع، افراد، قرآن کو نسا احرام باندھ سکتے ہیں
(1) خیرم میں ہو	● ضروری ہے: حدود حرم کہیں سے بھی باندھے۔ ● افضل ہے: مسجد حرام، ہوٹل، گھر سے باندھے۔	● ضروری ہے: حدود حرم سے باہر حل وغیرہ سے باندھے۔ ● افضل ہے: تنعیم (مسجد عائشہ) سے باندھے۔ (معلم: 102، قاری: 83)	● مکہ مکرمہ سے حل گئے، وہاں سے دوبارہ مکہ آرہے ہیں تو حل والے احکام ہوں گے۔ ● مکہ مکرمہ سے میقات پار کر کے کہیں گئے۔ پھر وہاں سے مکہ آرہے ہیں تو میقات سے باہر رہنے والوں کے احکام ہوں گے۔ (معلم: 104، غنیہ: 58)	● قرآن، تمتع جائز نہیں صرف افراد کر سکتے ہیں۔ (معلم: 131-229-11، غنیہ: 219) ● خارج میقات سے آنے والا اگر حج قرآن کی نیت سے نہیں آیا بلکہ عمرہ یا حج تمتع کی نیت سے آیا ہے تو عمرہ کرنے کے بعد وہ حج قرآن نہیں کر سکتا۔ (فتویٰ بنوری ٹاؤن) ● خارج میقات سے آنے والا حاجی اگر اشہر حج میں عمرہ کرنے کے بعد مدینہ منورہ گیا تو وہی میں حج قرآن کا احرام باندھنا منع ہے، حج افراد کا بہتر ہے، عمرہ کا احرام باندھنا جائز ہے۔ (حاشیہ معلم: 229، احسن الفتاویٰ: 2/624، فتویٰ بنوری ٹاؤن)

● قرآن، تمتع جائز نہیں صرف افراد کر سکتے ہیں۔ (معلم: 231-229، غنیۃ: 219)	● احرام ضروری ہے: اگر حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ آ رہا ہو۔ ● احرام ضروری نہیں: حج و عمرہ کے علاوہ اگر کسی کام سے مکہ آیا ہو۔ (معلم: 107، غنیۃ: 55)	جو حکم حج کے احرام کا ہے وہی حکم عمرہ کے احرام کا ہے۔ (معلم: 102، قاری: 83)	● ضروری ہے: حدود حل میں کہیں سے بھی باندھے۔ ● افضل ہے: گھر سے باندھے۔	(2) جو حل میں ہو
● اختیار ہے: تینوں قسم میں سے جو چاہے احرام باندھ سکتے ہیں۔ (معلم: 110) ● افضل ہے: حج قرآن پھر تمتع پھر افراد (معلم: 110، قاری: 266)	● احرام ضروری ہے: چاہے حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ آ رہا ہو یا کسی کام سے۔ چاہے سیدھا مکہ آ رہا ہو یا حل (جدہ وغیرہ) میں ٹھہر کر مکہ آ رہا ہو۔ (معلم: 105، غنیۃ: 60) ● احرام ضروری نہیں: مکہ جانے حج یا عمرہ کرنے کی کوئی نیت نہیں تھی اصل مقصد جدہ جانا تھا۔ بلا احرام جدہ جا سکتا ہے، بعد میں اگر مکہ کا ارادہ بن گیا تو حل والوں کے احکام ہوں گے۔ (معلم: 106، در مختار: 477/2، عمدۃ: 105)	جو حکم حج کے احرام کا ہے وہی حکم عمرہ کے احرام کا ہے۔ (معلم: 102-104، غنیۃ: 50-53)	● ضروری ہے: کسی بھی میقات سے پہلے باندھے۔ ● افضل ہے: اپنے گھر سے باندھے بشرطیکہ ممنوعات احرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو۔	(3) جو میقات سے باہر ہو

احرام کی چادروں کو سینا، پن لگانا وغیرہ لگانے کا کیا حکم ہے؟

مکروہ ہے: پٹلی چادر کو بلا عذر سینا / پن لگانا / گرہ لگانا / نیفہ بنا کر کمر بند باندھنا۔

بلا کراہت جائز ہے: (1) ستر کی حفاظت کے لیے پٹلی چادر کو سینا۔ (معلم: 125-126)

(2) جیب لگانا (3) بیلٹ باندھنا (معلم: 127) کمر پر بیگ لگانا۔

احرام کی چادروں کو اتارنا یا تبدیل کرنا کیسا ہے؟

احرام کی جن چادروں میں نیت کی ہو، ان چادروں کو اتارنے یا بدلنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اسی طرح خاتون نے جن کپڑوں میں احرام کی نیت کی ہو ان کپڑوں کو اتارنے یا بدلنے میں کوئی مضائقہ نہیں، اس سے احرام میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ لہذا غسل یا قضاء حاجت وغیرہ کے لیے احرام اتار سکتے ہیں اور اسی طرح احرام کو بدل بھی سکتے ہیں۔

احرام کی نیت کے بغیر چادریں پہن کر مطاف میں جانے کا کیا حکم ہے؟

جب حکومت کی طرف سے صرف احرام والے حضرات کو بیت اللہ کے قریب طواف کرنے کی اجازت ہے، اس کے علاوہ لوگوں کو بیت اللہ کے قریب نفلی طواف کرنے کی اجازت نہیں، تو صرف اس وجہ سے بغیر نیت احرام کے چادریں پہننا کہ بیت اللہ کے قریب نفلی طواف کر سکوں، خلاف واقع اور حقیقت کے برخلاف ہے؛ لہذا اس عمل سے اجتناب کیا جائے۔

لیکن اگر کوئی شخص صرف احرام کی چادر پہن کر طواف کرے گا تو طواف ہو جائے گا۔ البتہ کوئی شخص عمرہ کی سعی کے بعد حلق یا قصر کروانے سے پہلے مطاف میں جا کر نفلی طواف کرنا چاہے تو چونکہ یہ شخص ابھی احرام میں ہی ہے، اس کا احرام نہیں کھلا۔ لہذا اس کا مطاف میں نہ جا کر نفلی طواف کرنا درست ہے۔

حالت احرام میں کن جگہوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے؟

اعضاء	حکم
سر	منوع ہے: (1) مردوں کے لیے سر کو ڈھانپنا، عورتوں کے لیے منع نہیں ہے بلکہ ڈھانپنا ضروری ہے۔ (معلم: 121) (2) پٹی باندھنا (معلم: 126) بلا کر اہت جائز ہے: (1) تکیہ پر سر رکھنا (معلم: 126) (2) سر پر بیگ، بندھی ہوئی گلہری چارپائی اٹھانا۔ (مسلم: 127-128-251)
چہرہ	منوع ہے: (1) مرد، عورت دونوں کے لیے چہرہ ڈھانپنا۔ البتہ خواتین کے لیے چونکہ پردہ کرنا بھی ضروری ہے۔ لہذا ہیٹ والا نقاب استعمال کریں۔ (2) ماسک لگانا (3) پٹی باندھنا۔ (معلم: 126) (4) ایسی چھتری پہننا جس کی لاسٹک اتنی چوڑی ہو جو سر کے چوتھائی حصہ گھیرے مکروہ ہے: (1) کپڑے، تولیہ، رومال، نشو و پیر سے پسینہ، ناک، منہ صاف کرنا۔ (معلم: 126) (2) تکیہ پر منہ کے بل لیٹنا (معلم: 126) (3) ناک ٹھوڑی، رخسار کو کپڑے سے چھپانا۔ (معلم: 126) (7) ایسی چھتری پہننا جس کی لاسٹک اتنی چوڑی نہ ہو جو سر کے چوتھائی حصہ گھیرے بلا کر اہت جائز ہے: (1) ہوا وغیرہ سے چہرہ پر کپڑا لگا اور فوراً ہٹا دیا۔ (2) چشمہ پہننا (3) رخسار تکیہ پر رکھنا (4) چہرہ پر ہاتھ رکھنا (معلم: 126) (5) ہاتھ سے پسینہ صاف کرنا (6) دو الگانا (8) کان ڈھانپنا (معلم: 127) (9) ٹھوڑی سے نیچے لٹکی داڑھی کو چھپانا (معلم: 127)
گردن	بلا کر اہت جائز ہے: (1) گردن چادر سے ڈھانپنا (معلم: 127) (2) جہاز وغیرہ میں جو گلے کا تکیہ (Neck pillow) ملتا ہے وہ گلے میں لگانا (3) گلے میں حاجی کی شناختی کارڈ لٹکانا۔ (4) بیگ، تعویذ لٹکانا

ہاتھ	ممنوع ہے: مردوں کے لیے دستانے پہننا۔ مکروہ ہے: عورتوں کا زیور، دستانے نہ پہننا اولیٰ ہے۔ (معلم: 122) بلا کر اہت جائز ہے: (1) گھڑی، انگوٹھی، تعویذ پہننا (معلم: 127) (2) ضرورت کی وجہ سے پلاستر باندھنا۔ (فتویٰ بنوری ٹاؤن)
ستر	ممنوع ہے: انڈرویئر پہننا مکروہ ہے: بلا عذر لنگوٹ / پیسیر باندھنا بلا کر اہت جائز ہے: ضرورت کی وجہ سے لنگوٹ / پیسیر پہننا
پیر	ممنوع ہے: مردوں کے لیے موزے، جوتے، بوٹ پہننا۔ (معلم: 250) بلا کر اہت جائز ہے: احرام یا کسی چادر، لحاف وغیرہ سے پیروں کو ڈھانپنا۔ (معلم: 127)

طواف کی غلطیاں

نمبر شمار	غلطیاں	نفلی طواف	طواف عمرہ
1	طواف نہیں		اعادہ کرنا ضروری ہے ، بدل ہر گز جائز نہیں۔ (عمدة: 536)
2	طواف کے اکثر چکر (4 یا زیادہ) نہیں کیے	چونکہ ہر نفلی طواف شروع کروینے کے بعد واجب ہو جاتا ہے۔ لہذا دم واجب ہے۔ (معلم: 261)	ان چھوڑے ہوئے چکروں کو پورا کرنا حتمی طور پر لازم ہے۔ اس کے بجائے اس کا بدل ہر گز جائز نہیں۔ (عمدة: 536-276)
3	طواف کے اکثر چکر کر لیے، 1، 2، 3 باقی رہ گئے	ہر چکر کے بدلے پورا صدقہ (صدقہ فطر کے برابر) واجب ہے۔ (عمدة: 535)	دم لازم ہوگا اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدة: 535)
4	قصداً طواف کے چکر زیادہ (مثلاً 8 چکر)	مزید چکر ملا کر پورا طواف کرنا واجب ہوگا گویا اب دو طواف ہو جائیں گے۔ (معلم: 150، غنیة: 105)	مزید چکر ملا کر پورا طواف کرنا واجب ہوگا گویا اب دو طواف ہو جائیں گے۔ (معلم: 150، غنیة: 105)

5	بھول کر یا ساتویں چکر کے شبہ میں آٹھواں چکر بھی کر لے	کوئی حرج نہیں طواف درست ہے۔ (معلم: 150، غنیۃ: 105)	کوئی حرج نہیں طواف درست ہے۔ (معلم: 150، غنیۃ: 105)
6	دوران طواف چکروں کی تعداد میں شک ہو	بتانے والے ایک عادل کے قول پر عمل مستحب اور دو عادل کے قول پر عمل واجب ہے۔ ورنہ جس چکر میں شک ہو اس چکر کا اعادہ کریں غالب گمان کا اعتبار نہیں۔ طواف کے بعد جو شک ہو اس کا کوئی اعتبار نہیں۔ (معلم: 150، عمدۃ: 195)	بتانے والے ایک عادل کے قول پر عمل مستحب اور دو عادل کے قول پر عمل واجب ہے۔ ورنہ جس چکر میں شک ہو اس چکر کا اعادہ کریں غالب گمان کا اعتبار نہیں۔ طواف کے بعد جو شک ہو اس کا کوئی اعتبار نہیں۔ (معلم: 150، عمدۃ: 195)
7	بلا عذر کسی کو نائب بنانا	نائب بنانا جائز نہیں، اگر بنایا تو طواف نہیں ہو گا۔ (معلم: 140-195، عمدۃ: 170)	نائب بنانا جائز نہیں، اگر بنایا تو طواف نہیں ہو گا۔ (معلم: 140-195، عمدۃ: 170)
8	بلا عذر وقت مخصوص میں نہیں کیا	9 سے 13 ذی الحجہ تک ان ایام میں عمرہ کا احرام باندھنا مکروہ تحریمی ہے۔ اور عمرہ کر لیا تو دم بھی واجب ہے۔	9 سے 13 ذی الحجہ تک ان ایام میں عمرہ کا احرام باندھنا مکروہ تحریمی ہے۔ اور عمرہ کر لیا تو دم بھی واجب ہے۔

اگر احرام پہلے سے باندھا عمرہ ان ایام میں کیا تو خلاف اولیٰ ہے۔ (معلم: 220)			
● دم لازم ہو گا۔ ● اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدة: 524)	صدقہ واجب ہونا چاہیے	بلا عذر مکمل یا اکثر (4 یا زیادہ) طواف پیدل نہیں کیا	9
● دم لازم ہو گا۔ ● اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدة: 353)	صدقہ واجب ہونا چاہیے۔	بلا عذر 3 یا اس سے کم چکر پیدل نہیں کیے بلکہ سوار ہو کر کیے	10
● دم لازم ہو گا۔ ● اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدة: 535-173)	اعادہ واجب ہے ورنہ دم واجب ہو گا۔ (عمدة: 353-179)	جنابت / نفاس کی حالت میں پورا طواف یا اکثر طواف (4 یا زیادہ چکر) کیا۔	11
● دم لازم ہو گا۔ ● اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدة: 535-179)	● ہر چکر کے بدلے صدقہ فطر کے برابر صدقہ دیں۔ ● اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط ہو جائے گا۔	جنابت / نفاس کی حالت میں اقل چکر (3 یا 3 سے کم) کیے۔	12

13	بے وضو ہونے کی حالت میں پورا یا اکثر طواف کیا	• ہر چکر کے بدلے صدقہ فطر کے برابر صدقہ دیں۔ • اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط ہو جائے گا	• دم لازم ہو گا۔ • اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدہ: 535)
14	بے وضو ہونے کی حالت میں اقل چکر کیے (1،2،3)	• ہر چکر کے بدلے صدقہ فطر کے برابر صدقہ دیں۔ • اعادہ کرنے سے صدقہ ساقط ہو جائے گا۔	• دم لازم ہو گا۔ • اگر اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (عمدہ: 535)

سعی کی غلطیاں

نمبر شمار	غلطیاں	حکم
1	بلا عذر سعی نہیں کی	دم واجب ہو گا۔ (معلم: 261) اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (غنیۃ: 277)
2	بلا عذر سعی کے اکثر چکر (4 یا زیادہ) نہیں کیے	دم واجب ہو گا۔ (معلم: 3-162) اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (غنیۃ: 277)
3	سعی کے اکثر چکر کر لیے بلا عذر 1-2-3 باقی رہ گئے	ہر چکر کے بدلے ایک کامل صدقہ (صدقہ فطر کے برابر) گندم دینا ہو گا۔ اعادہ کر لیا تو صدقہ ساقط ہو جائے گا اگرچہ کافی عرصہ کے بعد کرے البتہ بلا عذر تاخیر مکروہ ہے۔ (معلم: 261، غنیۃ: 131)
4	سعی خود نہیں کی	بلا عذر سعی میں نیابت جائز نہیں۔ جن اعذار کی وجہ سے طواف میں نیابت جائز ہے ان اعذار کی وجہ سے سعی میں نیابت جائز ہے۔ (معلم: 161، غنیۃ: 131)
5	سعی کے چکروں میں شک ہوا	کم چکروں کو یقینی سمجھ کر باقی چکر پورے کریں مثلاً شک ہو جائے کہ پانچ چکر ہوئے ہیں یا سات تو پانچ سمجھ کر دو چکر اور کریں۔ (معلم: 260)

6	بلا عذر سعی پیدل نہیں کی دم واجب ہو گا۔ اعادہ کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ (معلم: 261، غنیۃ: 133)
7	صفا مروہ کے درمیان پورا فاصلہ طے نہیں کیا اگر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی اور مثلاً مروہ کی حد تک نہیں پہنچا بلکہ اس کے اور مروہ کے درمیان ایک تہائی فاصلہ باقی ہے اور وہیں سے صفا کی طرف لوٹ گیا اور اسی طرح ساتوں چکروں میں کیا تو اس کی سعی ادا ہو جائے گی اور اس پر ہر چکر کی مقدار ترک کرنے پر صدقہ واجب ہو گا۔ (معلم: 163)

حلق / قصر کی غلطیاں

نمبر شمار	غلطیاں	حکم
1	حلق یا قصر نہیں کیا	حلال نہیں ہوں گے۔ (عمدة: 248)
2	مخصوص وقت میں نہیں کیا یعنی عمرے کے احرام میں طواف عمرہ کے اکثر چکر (4) سے پہلے حلق کر لیا	حلق معتبر ہی نہیں (معلم: 193)
3	مخصوص جگہ میں نہیں کیا یعنی حدود حرم میں حلق یا قصر نہیں کروایا	مخصوص جگہ میں نہیں کیا یعنی حدود حرم میں حلق یا قصر نہیں کروایا (معلم: 192)
4	مخصوص مقدار میں نہیں کیا یعنی چوتھائی سر سے کم حلق کیا یا انگلی کے ایک پورے سے کم قصر کروایا	حلق معتبر نہ ہو گا لہذا اس کے بغیر احرام نہیں کھول سکتے۔ (معلم: 192: نکتہ: 174)



عمرہ سے متعلق پوچھے جانے والے مسائل

عمرے کا حکم	صاحب استطاعت شخص کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ (معلم: 218-196)
عمرے کا وقت	سال کے پانچ دنوں (9 تا 13 ذی الحجہ) میں مکروہ تحریمی ہے، بقیہ پورے سال جائز ہے، رمضان میں افضل ہے۔ (معلم: 220-221/غنیہ: 198-200)
حدود حرم سے ہی دوسرے عمرہ کی نیت	سوال: کیا اشہرج (شوال، ذوالقعدہ ذوالحجہ) میں عمرہ کرنے سے حج فرض ہو جاتا ہے؟ جواب: اگر کسی نے اشہرج میں عمرہ کیا (1) پھر حج کے ایام تک قیام کے مصارف واسباب مہیا ہوں (2) اور حکومت کی طرف سے اس کو حج تک رکنے کی اجازت بھی ہو (3) اور اس نے پہلے حج فرض بھی نہ کیا ہو تو اس پر حج فرض ہو جائے گا۔ (معلم: 85، غنیہ: 12، فتویٰ بنوری ٹاؤن)
طواف افضل یا عمرہ؟	سوال: ایک احرام سے دو عمرے کر سکتے ہیں؟ یعنی ایک عمرہ مکمل کیا اور پھر حدود حرم سے نکلے بغیر حدود حرم سے ہی دوسرے عمرے کی نیت کر لے؟ جواب: ہر عمرے کے لیے تنعیم یا جعرانہ وغیرہ سے الگ الگ احرام باندھنا ضروری ہے، ایک احرام سے ایک سے زائد عمرے کرنا صحیح نہیں ہے۔ (معلم: 286، غنیہ: 237)
چھوٹا عمرہ یا بڑا عمرہ؟	سوال: مکہ مکرمہ کے قیام کے دوران کثرت طواف افضل ہے یا کثرت عمرہ؟ جواب: زیادہ طواف افضل ہے، مگر شرط یہ ہے کہ عمرہ کرنے پر جتنا وقت خرچ ہوتا ہے اتنا وقت یا اس سے زیادہ طواف پر خرچ کرے ورنہ عمرہ کی جگہ ایک دو طواف کر لینے کو افضل نہیں کہا جاسکتا ہے۔ (معلم: 221، غنیہ: 200)
چھوٹا عمرہ یا بڑا عمرہ؟	سوال: لوگ مسجد عائشہ جاکر عمرہ کا احرام باندھنے کو چھوٹا عمرہ کہتے ہیں اور جعرانہ جاکر عمرہ کا احرام باندھنے کو بڑا عمرہ کہتے ہیں اس کی کیا حقیقت ہے؟ جواب: یہ لوگوں کی اپنی بنائی ہوئی اصطلاح ہے، شریعت کی نہیں۔ نیز زیادہ فضیلت بھی مسجد عائشہ سے عمرہ کرنے کی ہے۔ (معلم: 221، غنیہ: 201)

کسی اور کی طرف سے عمرہ

سوال: کیا کسی اور کی طرف سے (والدین / رشتہ دار، زندہ، مردہ) عمرہ کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: جی ہاں کر سکتے ہیں۔ اس کے دو طریقے ہیں:

1- عمرہ اپنی طرف سے ادا کرے۔ یعنی احرام و تلبیہ میں اپنی نیت کرے اور اس کا ثواب دوسرے (کسی ایک کو یا بہت ساروں) کو ہدیہ کر دے۔

2- دوسروں کی طرف سے عمرہ ادا کرے۔ یعنی احرام باندھتے وقت تلبیہ پڑھتے وقت ان کی طرف سے نیت کرے۔ (معلم: 298 شامی: 595/2، انوار مناسک: 560، فتاویٰ عثمانیہ: 4/114)

سوال: کیا چند افراد کی طرف سے ایک عمرہ کیا جاسکتا ہے؟

جواب: نظمی عمرہ کے ثواب میں ایک سے زیادہ افراد کو شامل کرنا درست ہے۔

البتہ اگر چند افراد نے درخواست کی ہو کہ ان کی طرف سے عمرہ کیا جائے، تو اس صورت میں ہر ایک کی طرف سے الگ الگ عمرہ کرنا ہو گا۔ (فتویٰ بنوری ٹاؤن)

خواتین کا بغیر محرم کے عمرہ کرنا؟

سوال: خواتین محرم کے ساتھ حج یا عمرہ پر گئیں ہیں، وہاں رہتے ہوئے مزید عمرہ کرنا چاہتی ہیں، تو کیا وہ تنہا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کر سکتی ہیں؟

جواب: عورت کے لیے محرم کی شرط شرعی سفر (اڑتالیس میل) کے لیے ہے۔ مسجد عائشہ اور حرم کے درمیان چونکہ اتنی مسافت نہیں ہے۔ لہذا خواتین کے لیے تنہا مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر مزید عمرے کرنا جائز ہے، بشرط یہ کہ اجنبی کے ساتھ خلوت یافتہ کا اندیشہ نہ ہو۔ (فتویٰ بنوری ٹاؤن)



حج و عمرہ اور حیض و نفاس والی عورتیں

سوال 1: حیض والی عورتیں دوران سفر عمرہ کہاں کہاں جاسکتی ہیں کہاں نہیں؟ • مسجد حرام، مسجد نبوی، دیگر مساجد میں نہیں جاسکتیں۔ (تاتارخانیہ 3341) • اس کے علاوہ ہر جگہ، مساجد کے باہر کے صحن میں ہمیں، مزدلفہ، عرفات میں جہاں سعی کی جاتی ہے وہاں بھی جاسکتی ہیں۔ (عالمگیریہ: 1/43) • اگر مسجد میں ہوں اور حیض آجائے تو فوراً وہاں سے نکلنا ضروری ہے۔ (ارشاد: 112)	کہاں جاسکتی ہیں کہاں نہیں
سوال 2: عمرہ کے کون کون سے اعمال کر سکتی ہیں (اور کرنے چاہئیں) کون سے نہیں؟ • نماز (احرام کے نفل، طواف کے نفل وغیرہ) اور طواف کے علاوہ عمرہ کے تمام اعمال کر سکتی ہیں۔ (معلم: 117-122-144 غنیۃ: 94-126) • احرام کا غسل، نیت، تلبیہ سعی (اگر پہلے طواف کر چکی ہوں اور سعی کرنے کے لیے مسجد حرام سے نہ گزرنا پڑے) یہ سب اعمال کر سکتی ہیں اور کرنے چاہئیں۔ (معلم: 122-163، غنیۃ: 94-134)	کون سے اعمال کر سکتی ہیں؟ کون سے نہیں؟
سوال 3: عمرہ کے جو اعمال حیض کی وجہ سے رہ گئے ان کا کیا ہوگا؟ (الف) حیض و نفاس کی وجہ سے احرام کے بعد کے نفل چھوٹ جانے سے کسی قسم کا کوئی کفارہ قضاء دم وغیرہ لازم نہیں ہوگا۔ (ب) حیض و نفاس کی وجہ سے دو گانہ واجب الطواف چھوٹ جائیں تو پاک ہونے کے بعد ان کو ادا کرنا ضروری ہے خواہ حرم میں پڑھیں یا ہوٹل میں، مکہ میں پڑھیں یا اپنے ملک میں پڑھیں۔ (ج) حیض و نفاس کی وجہ سے عمرہ رہ جائے تو اس میں یہ تفصیل ہے؛ پہلی صورت: اپنے وطن سے یا مدینہ منورہ سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئی: (1) پاک ہونے تک مسجد حرام میں داخل نہ ہو، ہوٹل میں ہی یا مسجد الحرام کے بیرونی صحن میں اذکار و اعمال کرے اور احرام کی پابندیوں کا خیال رکھے۔	جو اعمال رہ گئے ان کا کیا ہوگا؟

جو اعمال رہ گئے
ان کا کیا ہو گا؟

(2) پاک ہونے کے بعد غسل جنابت کرے اور مسجد الحرام آکر عمرہ کے ارکان ادا کرے۔
اس عمرہ کی ادائیگی کے لیے مسجد عائشہ یا کسی اور میقات جا کر دوبارہ احرام کی نیت ہرگز نہ کرے۔

اسی طرح اگر مکہ مکرمہ میں عمرہ کا احرام باندھا اور حیض کی وجہ سے عمرہ نہ کر سکی اور اسی حالت میں مدینہ منورہ چلی گئی تو وہاں احرام کی پابندیوں کا خیال رکھے گی اور وہاں سے واپسی میں جب دوبارہ مکہ آئے گی تو نیا احرام باندھ کر ہرگز نہ آئے بلکہ جو احرام باندھا ہوا ہے اسی احرام میں آکر عمرہ کے ارکان ادا کرے۔

دوسری صورت: عمرہ کا احرام باندھا تھا اور وطن واپس جانے سے پہلے پاک نہ ہو سکی:

- (1) بغیر عمرہ کیے واپس نہ جائے حتیٰ الامکان پاک ہونے تک ٹھہرنا ممکن ہو تو ضرور ایسا کرے۔
- (2) تاہم اگر ناپاکی کی حالت میں ہی طواف عمرہ کر لیا تو گناہ گار ہوگی تو بہ استغفار کرنا اور ایک دم حدود حرم میں دینا ضروری ہوگا البتہ عمرہ ادا ہو جائے گا اور احرام کی پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔
- (3) عورت کو اگر یہ خطرہ ہو کہ عمرہ کے زمانہ میں حیض آجائے گا اور ایام حیض گزر جانے تک انتظار کرنا بھی بہت مشکل ہے تو ایسی صورت میں مانع حیض دوا استعمال کر کے حیض روک لیتی ہے اور اسی حالت میں طواف عمرہ کر لیتی ہے تو عمرہ صحیح اور درست ہو جائے گا، اس پر کوئی جرم نہ بھی نہ ہو گا بشرطیکہ اس مدت میں کسی قسم کے خون کا دھبہ وغیرہ نہ آیا ہو مگر شدید ضرورت کے بغیر اس طرح کی دوا استعمال نہ کرے اس لیے کہ اس سے عورت کی صحت پر نقصان دہ اثر پڑتا ہے۔ (انوار المناسک: 347 فتاویٰ رحیمیہ: 87/8)

اختتامی بات



مسائل معلوم کرنے کے لیے، پریزینٹیشن لینے کے لیے یادگیر معلومات کے لیے درج ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

0331-2607204

پریزینٹیشن almuneer.pk ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔



Download

مسائل معلوم کرنے کے لیے واٹس ایپ کے نشان پر کلک کریں



{ مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی تالیفات و رسائل }

500	سیرت عمر بن عبدالعزیزؓ	3	قصص النہیں ورک بک	2	عقائد سے متعلق	قیمت
قیمت	فقہی ابواب سے متعلق		قرآن ایک تعارف	3	فہم ایمانیات	270
50	حلال حرام رشتوں کی پہچان	50	فہم حدیث سے متعلق	قیمت	فہم ہدایت	450
600	فہم حلال و حرام کوس	2	حدیث اور اس کا درجہ	600	ایمان کے تقاضے	200
قیمت	خواتین سے متعلق		صحیح بخاری ایک تعارف	300	ہم فتنوں سے کیسے بچیں؟	500
30	کامیاب گھرداری	30	فہم حدیث کیسے پڑھیں؟	350	اختیار مگر کس پر؟	450
5	بٹی مبارک	2	موقع مکمل سنتوں سے متعلق	قیمت	عبادات سے متعلق	قیمت
250	فہم مسائل جنس و نفاس	3	فہم سنت کوس	550	فہم رمضان المبارک	300
300	فہم حیاء و پاکدامنی	4	تخلد لہا	2	فہم زکوٰۃ	250
600	شادی مبارک	5	تخلد لہن	3	فہم حج عمرہ کوس	50
300	کامیاب ساس، نبوی تعلیمات	6	با حیا بنانے والی 46 سنتیں	4	فہم قربانی کوس	200
300	کامیاب گھرانہ اور حضور ﷺ کی 32 سنتیں	7	کمانے کی 53 سنتیں	5	فہم دعاء کوس	300
قیمت	موقع مکمل سے متعلق		ہدایت کی سنتیں	6	نیت اور تعلیمات نبویؐ	400
350	مختصر فہم دین کوس	350	فتنوں سے حفاظت کی سنتیں	7	اذان، وضو نماز کے بعد کے	20
250	فہم محرم الحرام	2	رشتہ داری نبھانے کی سنتیں	8	منسون اذکار	
220	فہم صفر و مہر کوس	3	کھانے پینے کی 55 سنتیں	9	صبح شام کے منسون اذکار	30
20	شب براءت	4	لباس کی 33 سنتیں	10	استحارہ	5
20	طلبہ چھٹیاں کیسے گزاریں؟	5	سیرت و سورج سے متعلق	قیمت	رمضان کیسے گزاریں؟	80
قیمت	عربی گرامر سے متعلق		سیرت کو زیلول	50	اعتکاف کیسے گزاریں؟	250
700	آسان علم انگو	700	سیرت کو زیلول 2	250	عمرہ کا آسان طریقہ	250
قیمت	ذاتی پریشانیوں سے متعلق		فہم حقوق مصطفیٰ ﷺ	3	مالی معاملات سے متعلق	قیمت
80	پریشانیوں کا تقیہ حل	80	سیرت کو بز (حقوق مصطفیٰ)	4	مالی معاملات اخلاقی تعلیمات	600
قیمت	دینی خدمات سے متعلق		ماہ ربیع الاول اور حضورؐ سے	5	مالی معاملات شرعی تعلیمات	600
20	طالب علم کی 75 عادتیں	20	اظہار محبت کے طریقے	20	مالی تنازعات اور ان کا حل	80
200	بیان کے موضوعات	200	سیرت کیسے سکھائیں؟	6	فہم میراث	300
500	عوام کو دین کیسے سکھائیں؟	500	فہم حقوق صحابہ	7	معاشرت سے متعلق	قیمت
750	ہم بچے معلم کیسے بنیں؟	750	سیرت حضرت عثمان	8	ہم رشتے کیسے نبھائیں؟	200
			سیرت امام اعظم ابوحنیفہؒ	9	فہم لباس	450
			سیرت امام مالک رحمہ اللہ	10	تزیینت کیسے کریں؟	250
			سیرت امام بخاری رحمہ اللہ	11	فہم قرآن سے متعلق	قیمت
			سیرت مولانا عبدالقادر	12	ترجمہ قرآن ورک بک	300



مفتی منیر احمد صاحب نے کئی قابل قدر اور اہم موضوعات پر کورسز مرتب فرمائے ہیں۔ جن پر کئی اکابر علماء کرام نے اعتماد کا اظہار کیا ہے، یہ کورسز لوگوں میں بہت مقبول ہیں، جن سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔ ائمہ و خطباء حضرات اپنے علاقوں میں حسب موقع دینی تعلیم اور تربیت کے لیے ان قابل قدر اور مختصر کورسز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔



Almuneer.pk



AlmuneerOfficial



Almuneer